

تحریک حلقہ ہمدان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے واسطے گرامی درج کرتے ہیں جو ماہ ستمبر ۱۹۳۷ء میں حلقہ ہمدان میں شریک ہوئے

نمبر شمار	ہمدان	ام گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدان	ام گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدان	ام گرامی جناب
۱	۱۲۵	جیل احمد خاں صاحب	۹	۱۲۳	بی اے محمد ایوب صاحب	۱۷	۱۲۱	فضل الرحمن صاحب
۲	۱۲۶	دیسراج کھن صاحب	۱۰	۱۲۲	اسے بی محمد سلیمان صاحب	۱۸	۱۲۲	منظر الدین صاحب
۳	۱۲۷	محمد عبدالکرم صاحب	۱۱	۱۲۵	ایم بیہ عمر صاحب	۱۹	۱۲۳	کے ایم عبدالغیاث صاحب
۴	۱۲۸	صلاح الدین صاحب	۱۲	۱۲۶	بی عبدالغفار صاحب	۲۰	۱۲۴	کیم حافظ سراج احمد صاحب
۵	۱۲۹	ایس عبدالسلام اینڈ کو	۱۳	۱۲۷	ای اے داہج کبھی	۲۱	۱۲۵	مید سعدی محمد علی شہری
۶	۱۳۰	ایم عبدالرحمان اینڈ سنز	۱۴	۱۲۸	ایم اے دی عبداللہ صاحب	۲۲	۱۲۶	بشیر احمد صاحب
۷	۱۳۱	ایچ محمد اسم بیگ صاحب	۱۵	۱۲۹	سی حاجی زین العابدین اینڈ کو	۲۳	۱۲۷	منظر علی صاحب
۸	۱۳۲	بشیر احمد صاحب	۱۶	۱۳۰	بی اے ایس عبدالوہاب اینڈ کو			جہاں

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو ماہ ستمبر ۱۹۳۷ء میں ہم اپنے ہستین اور سفراء کی معرفت وصول ہوئیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا خیال رکھا گیا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بختے دفتر ممنون ہو گا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ ہینڈ کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے ہینڈ میں محسوس ہوئی ہے۔ اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔

(درتب)

دہلی ونئی دہلی

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	ملاحظات
۱	سید شاد علی صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۳	۶۱۰
۲	خواجده عبدالحمید صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۴	۶۱۱
۳	دکتر محمد حسن صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۵	۶۱۲
۴	زاهد حسین صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۶	۶۱۳
۵	فاضل محمد طاهر صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۷	۶۱۴
۶	مجتبی عباد الله خان صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۸	۶۱۵
۷	مفتی حیدر احمد صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۲۹	۶۱۶
۸	رحمت الله خان صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۰	۶۱۷
۹	زین خان صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۱	۶۱۸
۱۰	احمد حامد علی صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۲	۶۱۹
۱۱	محمد اسماعیل صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۳	۶۲۰
۱۲	میر عزیز الدین صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۴	۶۲۱
۱۳	حکیم عزیز الدین صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۵	۶۲۲
۱۴	بشیر مراد صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۶	۶۲۳
۱۵	محمد علی صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۷	۶۲۴
۱۶	میاں غلام علی خان صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۸	۶۲۵
۱۷	صلاح الدین صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۳۹	۶۲۶
۱۸	سید محمد شفیع صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۴۰	۶۲۷
۱۹	سعید الرحمن صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۴۱	۶۲۸
۲۰	سید سلیم الدین صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۴۲	۶۲۹
۲۱	حکیم شرف الدین خان صاحب	۱۲۳۰	۱۲۸۰	دلی	دلی	۴۳	۶۳۰

نمبر	نام گرامی جناب	نمبر	نام گرامی جناب	نمبر	نام گرامی جناب	نمبر	نام گرامی جناب	نمبر	نام گرامی جناب
۶۴	عبدالمجید صاحب نجی دہلی	۶۶۸۲	کراکان محمد سہت دہلی	۱۱۲	۶۶۸۸	عبدالمجید صاحب دہلی	۶۶۸۸	۱۱۲	۶۶۸۸
۶۵	محمد فی صاحب ایندھن	۶۶۸۵	شیخ محمد بیج صاحب	۱۱۳	۶۶۸۹	حکیم محمد کبیر الدین صاحب	۶۶۸۹	۱۱۳	۶۶۸۹
۶۶	ناہرین صاحب	۶۶۸۶	محمد ادریس صاحب باڑی	۱۱۴	۶۶۹۰	مقبول احمد صاحب	۶۶۹۰	۱۱۴	۶۶۹۰
۶۷	اندرین کلا کلا سٹور	۶۶۸۷	عبدالرحیم صاحب	۱۱۵	۶۶۹۱	سید افوار احمد صاحب	۶۶۹۱	۱۱۵	۶۶۹۱
۶۸	حاجی علی محمد فیض الدین صاحب	۶۶۸۸	ممتاز الدین صاحب	۱۱۶	۶۶۹۲	شیخ محمد شریعت علی صاحب	۶۶۹۲	۱۱۶	۶۶۹۲
۶۹	حاجی بشیر احمد صاحب	۶۶۸۹	سید محمد احمد صاحب	۱۱۷	۶۶۹۳	خانقاہ عبدالحی صاحب	۶۶۹۳	۱۱۷	۶۶۹۳
۷۰	شمس العارفین صاحب	۶۶۹۰	محمد جمیل احمد صاحب	۱۱۸	۶۶۹۴	محمد طویل صاحب	۶۶۹۴	۱۱۸	۶۶۹۴
۷۱	ڈاکٹر شمس الدین صاحب	۶۶۹۱	نواب فخر الدین صاحب	۱۱۹	۶۶۹۵	اکرام احمد خانقاہ	۶۶۹۵	۱۱۹	۶۶۹۵
۷۲	ڈاکٹر حسین بخش صاحب	۶۶۹۲	رحمت اللہ صاحب	۱۲۰	۶۶۹۶	چودھری محمد سرور صاحب	۶۶۹۶	۱۲۰	۶۶۹۶
۷۳	حکیم احمد افسانہ صاحب	۶۶۹۳	ایم اکرام الدین صاحب	۱۲۱	۶۶۹۷	عبدالرزاق صاحب	۶۶۹۷	۱۲۱	۶۶۹۷
۷۴	سرفراز الحق صاحب	۶۶۹۴	شفاق احمد صاحب زاهدی	۱۲۲	۶۶۹۸	محمد اسماعیل صاحب	۶۶۹۸	۱۲۲	۶۶۹۸
۷۵	دختر صالحہ صاحب	۶۶۹۵	حاجی رشید احمد صاحب	۱۲۳	۶۶۹۹	تاج الدین صاحب	۶۶۹۹	۱۲۳	۶۶۹۹
۷۶	محمد حسین خادم صاحب	۶۶۹۶	سکری شری صاحب برلاٹن	۱۲۴	۶۷۰۰	محمد غلام حیدر صاحب	۶۷۰۰	۱۲۴	۶۷۰۰
۷۷	عزیز محمد صاحب	۶۶۹۷	امین مولائش صاحب	۱۲۵	۶۷۰۱	محمد عبود صاحب	۶۷۰۱	۱۲۵	۶۷۰۱
۷۸	مولانا محبوب الہی صاحب	۶۶۹۸	چودھری محمد دین صاحب	۱۲۶	۶۷۰۲	حسنی کریم بخش صاحب	۶۷۰۲	۱۲۶	۶۷۰۲
۷۹	حاجی شیخ محمد رزاق صاحب	۶۶۹۹	سراج الدین صاحب	۱۲۷	۶۷۰۳	مولوی غلام قادر صاحب	۶۷۰۳	۱۲۷	۶۷۰۳
۸۰	کلو صاحب نالے والے	۶۷۰۰	حاجی خلیل احمد ذوالعقاب	۱۲۸	۶۷۰۴	سید محمد امین صاحب برنی	۶۷۰۴	۱۲۸	۶۷۰۴
۸۱	عبدالحق صاحب	۶۷۰۱	عبداللطیف صاحب	۱۲۹	۶۷۰۵	آغا علی سعلی صاحب	۶۷۰۵	۱۲۹	۶۷۰۵
۸۲	قدیر الدین احمد صاحب	۶۷۰۲	محمد حسین صاحب	۱۳۰	۶۷۰۶	سید محمد ذاکر صاحب	۶۷۰۶	۱۳۰	۶۷۰۶
۸۳	خواجہ غلام اسلمین صاحب	۶۷۰۳	علی احمد خاں صاحب	۱۳۱	۶۷۰۷	منشی حبیب الرحمن صاحب	۶۷۰۷	۱۳۱	۶۷۰۷
۸۴	حاجی نور الدین صاحب	۶۷۰۴	اسلام الدین بیچ صاحب	۱۳۲	۶۷۰۸	مولوی عبدالرب صاحب	۶۷۰۸	۱۳۲	۶۷۰۸
۸۵	غفران الدین صاحب	۶۷۰۵	حاجی کالیچا صاحب	۱۳۳	۶۷۰۹	خانقاہ عبدالحکیم صاحب	۶۷۰۹	۱۳۳	۶۷۰۹
۸۶	دین محمد عبدالمجید صاحب	۶۷۰۶	حاجی عبدالمجید صاحب	۱۳۴	۶۷۱۰	ایم طفیل محمد صاحب	۶۷۱۰	۱۳۴	۶۷۱۰
۸۷	مروا یحییٰ بیگ صاحب	۶۷۰۷	فیض محمد صاحب	۱۳۵	۶۷۱۱	خواجہ غلام حسین صاحب	۶۷۱۱	۱۳۵	۶۷۱۱

نمبر شمار	نام و نام خانوادگی	نام و نام خانوادگی	نمبر شمار	نام و نام خانوادگی	نام و نام خانوادگی	نمبر شمار	نام و نام خانوادگی	نام و نام خانوادگی	نمبر شمار
۱۳۶	۵۵۴۲	سید مرتضیٰ علی صاحبی دلی	۸	۶۹۵۰	محمد ازار اهدی صاحب	۱۵	۵۵۹۱	قاسم دادا صاحب بزم	۲
۱۳۷	۶۵۴۳	بیم سید محمد علی صاحب مرحوم	۹	۶۹۵۸	سید بشیر علی صاحب	۱۶	۵۵۹۲	محمد عثمان امیری صاحب	۲
۱۳۸	۶۵۴۴	محمد اشرف صاحب	۱۰	۶۹۵۹	محمد ناصر خان صاحب	۱۷	۵۵۹۳	علی محمد عثمان امیری صاحب	۸
۱۳۹	۶۵۴۵	شیخ کریم بخش صاحب	۱۱	۶۹۶۰	خواجہ عبد العالی صاحب	۱۸	۵۵۹۴	محمد عثمان امیری صاحب	۸
۱۴۰	۶۵۴۶	عبدالرحمن صاحب	۱۲	۶۹۶۱	محمد حفیظ الرحمن صاحب	۱۹	۵۵۹۵	ابوبکر محمد صاحب	۸
۱۴۱	۶۵۴۷	مصطفیٰ صاحب	۱۳	۶۹۶۲	حکیم محمد بشیر الدین صاحب	۲۰	۵۵۹۶	بیم مولوی نور الرحمن صاحب	۸
۱۴۲	۶۵۴۸	میاں محمد صاحب	۱۴	۶۹۶۳	حکیم محمد عبد اللہ خان صاحب	۲۱	۵۵۹۷	مولوی نور محمد صاحب	۲
۱۴۳	۶۵۴۹	محمد علی صاحب	۱۵	دو چر بنبر	اقبال احمد صاحب قائم گنج	۲۲	۵۵۹۸	محمد ابدی صاحب	۲
۱۴۴	۶۵۵۰	علیل احمد صاحب دلی	۱۶	بنگال		۲۳	۵۵۹۹	فیاض الدین صاحب	۸
۱۴۵	۶۵۵۱	خواجہ محمد نسیم صاحب انصاری	۱۷			۲۴	۵۶۰۰	محمد لیاقت اللہ خان صاحب	۸
۱۴۶	۶۵۵۲	ضیاء الدین احمد صاحب	۱۸	۵۵۵۱	شیخ محمد رفیع صاحب سکنت	۲۵	۵۶۰۱	محمد قاسم صاحب	۸
۱۴۷	۶۵۵۳	رام چندرن صاحب	۱۹	۵۵۵۲	شیخ محمد تقی صاحب	۲۶	۵۶۰۲	سید شاہ محمد نواز حسین صاحب	۸
۱۴۸	۶۵۵۴	دو چر بنبر پروفیسر محمد قاسم صاحب	۲۰	۵۵۵۳	ابن الدین احمد صاحب	۲۷	۵۶۰۳	قاسم محمد بشیر صاحب	۸
۱۴۹	۶۵۵۵	سید عروج الحسن صاحب	۲۱	۵۵۵۴	عبد العزیز صاحب	۲۸	۵۶۰۴	محمد تقی صاحب	۸
۱۵۰	۶۵۵۶	رشید نعمانی صاحب	۲۲	۵۵۵۵	غفر الدین احمد صاحب	۲۹	۵۶۰۵	شیر علی اصغر علی صاحب	۸
		بیران کل للعلما	۲۳	۵۵۵۶	سید کثور حسن صاحب بی	۳۰	۵۶۰۶	غلام محمد صاحب	۸
			۲۴	۵۵۵۷	محمد ابرہیم سراج الدین صاحب	۳۱	۵۶۰۷	دیدار احمد صاحب	۸
			۲۵	۵۵۵۸	حاجی شیخ محمد سعید صاحب	۳۲	۵۶۰۸	محمد داسخی صاحب	۸
			۲۶	۵۵۵۹	عبد الحکیم صاحب بزم	۳۳	۵۶۰۹	قریش احمد صاحب	۸
			۲۷	۵۵۶۰	ایم خیر الدین صاحب	۳۴	۵۶۱۰	مفضل حق صاحب	۸
			۲۸	۵۵۶۱	ایف ایف خان صاحب	۳۵	۵۶۱۱	دلدار احمد صاحب	۸
			۲۹	۵۵۶۲	مس آریس خان صاحب	۳۶	۵۶۱۲	مولوی عبدالرزاق صاحب	۸
			۳۰	۵۵۶۳	مس کی کی خان صاحب	۳۷	۵۶۱۳	محمد محفوظ الحق صاحب	۸
			۳۱	۵۵۶۴	عبد الوہاب صاحب	۳۸	۵۶۱۴	حاجی محمد کبیر صاحب	۸

نمبر	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر	نام و پتہ	اسم گرامی جناب	رقم
۳۹	۵۶۱۵	انجم حسین صاحب سکوتہ	۵	۲۳	۵۰۲۶	ایم ایس عبداللطیف صاحب مدراس	۵
۴۰	۵۶۱۶	حاجی عبدالوہاب صاحب	۵	۲۴	۵۰۲۷	ایم حاجی عبدالرحمن صاحب	۵
۴۱	۵۶۱۷	محمد احمد صاحب	۵	۲۵	۵۰۲۸	سی ایس حاجی عبدالجبار صاحب	۵
۴۲	۵۶۱۸	محمد صاحبین صاحب	۵	۲۶	۵۰۲۹	ایس ایس عبداللہ عبداللہ صاحب	۵
۴۳	۵۶۱۹	شرح محمد صدیقی صاحب	۵	۲۷	۵۰۳۰	ایم ایس حاجی عبدالرحیم صاحب	۵
۴۴	۵۶۲۰	منور برادر صاحب	۵	۲۸	۵۰۳۱	ایم ایس سرنواس صاحب	۵
۴۵	۵۶۲۱	محمد افاضل صاحب	۵	۲۹	۵۰۳۲	فاضل یانی صاحب	۵
۴۶	۵۶۲۲	عبداللہ صاحب	۵	۳۰	۵۰۳۳	ایس محمد اسحاق صاحب	۵
۴۷	۵۶۲۳	محمد حبیب صاحب سوئی	۵	۳۱	۵۰۳۴	ایم محمد قاسم صاحب	۵
۴۸	۵۶۲۴	اسمعیل شریف صاحب	۵	۳۲	۵۰۳۵	ایم عبدالجبار صاحب	۵
۴۹	۵۶۲۵	خواجہ سراج الدین صاحب	۵	۳۳	۵۰۳۶	ایم دی سرنواس صاحب	۵
۵۰	۵۶۲۶	دربار اللہ صاحب	۵	۳۴	۵۰۳۷	ایم کے حاجی عبدالعزیز صاحب	۵
۵۱	۵۶۲۷	خلیل الرحمن برادر صاحب	۵	۳۵	۵۰۳۸	ایم ایم شاہ عبدالحمید صاحب	۵
۵۲	۵۶۲۸	محمد فاروق صاحب	۵	۳۶	۵۰۳۹	ایم کے حاجی عبدالعزیز صاحب	۵
۵۳	۵۶۲۹	عبداللہ عثمانی صاحب	۵	۳۷	۵۰۴۰	محمد صالح صاحب	۵
۵۴	۵۶۳۰	حاجی محمد رفیع صاحب	۵	۳۸	۵۰۴۱	ایم عبدالقادر صاحب	۵
۵۵	۵۶۳۱	عبدالرحیم خان صاحب	۵	۳۹	۵۰۴۲	ایم کارشید احمد صاحب	۵
۵۶	۵۶۳۲	حاجی عبدالکریم صاحب	۵	۴۰	۵۰۴۳	ایم حکیم عبدالقدوم صاحب	۵
۵۷	۵۶۳۳	رحیم الدین احمد صاحب	۵	۴۱	۵۰۴۴	ایم محمد آدم علی الدین صاحب	۵
۵۸	۵۶۳۴	عبداللہ صاحب	۵	۴۲	۵۰۴۵	ایم ایس کے حاجی عبدالکافی صاحب	۵
۵۹	۵۶۳۵	ایم الدین احمد صاحب	۵	۴۳	۵۰۴۶	ایم محمد سعید صاحب	۵
۶۰	۵۶۳۶	حکیم عزت حسین صاحب	۵	۴۴	۵۰۴۷	ایم حاجی چارغ الدین صاحب	۵
۶۱	۵۶۳۷	ایم ایم عمر صاحب	۵	۴۵	۵۰۴۸	ایم مولانا محمد رفیع صاحب	۵
۶۲	۵۶۳۸	ایم مولانا برادر صاحب	۵	۴۶	۵۰۴۹	ایم حاجی دوست محمد صاحب	۵

نمبر	طریقہ	ام گرامی صاحب	نمبر	طریقہ	ام گرامی صاحب	نمبر	طریقہ	ام گرامی صاحب	نمبر	طریقہ	ام گرامی صاحب
۳۸	۱۲۹۶	انور علی الدین صاحب	۱۲	۳۹۹۰	بای علیہ صاحب	۳۸	۱۲۹۶	انور علی الدین صاحب	۱۲	۳۹۹۰	بای علیہ صاحب
۳۹	۱۲۹۷	عن علی زکوت دے	۱۵	۳۹۹۱	مولی علیہ صاحب	۳۹	۱۲۹۷	عن علی زکوت دے	۱۵	۳۹۹۱	مولی علیہ صاحب
۴۰	۱۲۹۸	خاندان محمدی زکریا بزرگ	۱۶	۳۹۹۲	عبد علی صاحب	۴۰	۱۲۹۸	خاندان محمدی زکریا بزرگ	۱۶	۳۹۹۲	عبد علی صاحب
۴۱	۱۲۹۹	عبد الحمید صاحب	۱۷	۳۹۹۳	بشیر احمد صاحب	۴۱	۱۲۹۹	عبد الحمید صاحب	۱۷	۳۹۹۳	بشیر احمد صاحب
۴۲	۱۳۰۰	امیر حسن صاحب	۱۸	۳۹۹۴	شام علی صاحب	۴۲	۱۳۰۰	امیر حسن صاحب	۱۸	۳۹۹۴	شام علی صاحب
۴۳	۱۳۰۱	شیر احمد صاحب	۱۹	۳۹۹۵	شیخ الدین صاحب	۴۳	۱۳۰۱	شیر احمد صاحب	۱۹	۳۹۹۵	شیخ الدین صاحب
۴۴	۱۳۰۲	کریم دادا صاحب	۲۰	۳۹۹۶	یوسف علی صاحب	۴۴	۱۳۰۲	کریم دادا صاحب	۲۰	۳۹۹۶	یوسف علی صاحب
۴۵	۱۳۰۳	شیخ احمد صاحب	۲۱	۳۹۹۷	سید الدین صاحب	۴۵	۱۳۰۳	شیخ احمد صاحب	۲۱	۳۹۹۷	سید الدین صاحب
۴۶	۱۳۰۴	دور پر مشعل لائن اسکالر	۲۲	۳۹۹۸	سید کاظم حسین صاحب	۴۶	۱۳۰۴	دور پر مشعل لائن اسکالر	۲۲	۳۹۹۸	سید کاظم حسین صاحب
حیدر آباد دکن											
۱	۸۲۱	اس کے نشان صاحب	۲۳	۳۹۹۹	شیخ محبوب محمد صاحب	۱	۸۲۱	اس کے نشان صاحب	۲۳	۳۹۹۹	شیخ محبوب محمد صاحب
۲	۸۲۲	شمس الدین صاحب	۲۴	۳۹۸۰	سید محمد عبدالکوکب صاحب	۲	۸۲۲	شمس الدین صاحب	۲۴	۳۹۸۰	سید محمد عبدالکوکب صاحب
۳	۹۲۵	نواب بیگ صاحب	۲۵	۳۹۸۱	شیخ عبدالقادر صاحب	۳	۹۲۵	نواب بیگ صاحب	۲۵	۳۹۸۱	شیخ عبدالقادر صاحب
۴	۹۲۶	راج ملک لال صاحب	۲۶	۳۹۸۲	سید خلیفہ حسین صاحب	۴	۹۲۶	راج ملک لال صاحب	۲۶	۳۹۸۲	سید خلیفہ حسین صاحب
۵	۹۲۷	نہایت بخاری لال صاحب	۲۷	۳۹۸۳	سید خلیفہ حسین صاحب	۵	۹۲۷	نہایت بخاری لال صاحب	۲۷	۳۹۸۳	سید خلیفہ حسین صاحب
۶	۹۲۸	طاهر سلیم صاحب	۲۸	۳۹۸۴	سید خلیفہ حسین صاحب	۶	۹۲۸	طاهر سلیم صاحب	۲۸	۳۹۸۴	سید خلیفہ حسین صاحب
۷	۹۲۹	سید حسین الدین صاحب	۲۹	۳۹۸۵	سید خلیفہ حسین صاحب	۷	۹۲۹	سید حسین الدین صاحب	۲۹	۳۹۸۵	سید خلیفہ حسین صاحب
۸	۹۳۰	محمد عمر علی صاحب	۳۰	۳۹۸۶	سید خلیفہ حسین صاحب	۸	۹۳۰	محمد عمر علی صاحب	۳۰	۳۹۸۶	سید خلیفہ حسین صاحب
۹	۹۳۱	انور اللہ صاحب	۳۱	۳۹۸۷	سید خلیفہ حسین صاحب	۹	۹۳۱	انور اللہ صاحب	۳۱	۳۹۸۷	سید خلیفہ حسین صاحب
۱۰	۹۳۲	پروفیسر محمد ابراہیم صاحب	۳۲	۳۹۸۸	سید خلیفہ حسین صاحب	۱۰	۹۳۲	پروفیسر محمد ابراہیم صاحب	۳۲	۳۹۸۸	سید خلیفہ حسین صاحب
۱۱	۹۳۳	بہا سکوت ستری صاحب	۳۳	۳۹۸۹	سید خلیفہ حسین صاحب	۱۱	۹۳۳	بہا سکوت ستری صاحب	۳۳	۳۹۸۹	سید خلیفہ حسین صاحب
۱۲	۹۳۴	سید یوسف علی صاحب	۳۴	۳۹۹۰	سید خلیفہ حسین صاحب	۱۲	۹۳۴	سید یوسف علی صاحب	۳۴	۳۹۹۰	سید خلیفہ حسین صاحب
۱۳	۹۳۵	سوار لپنگ صاحب	۳۵	۳۹۹۱	سید خلیفہ حسین صاحب	۱۳	۹۳۵	سوار لپنگ صاحب	۳۵	۳۹۹۱	سید خلیفہ حسین صاحب

نمبر	نام و نسب	اسم گرامی جناب	نمبر	نام و نسب	اسم گرامی جناب	نمبر	نام و نسب	اسم گرامی جناب	نمبر	نام و نسب	اسم گرامی جناب
۶۲	۵۱۵۶	محمد عبداللہ بن صاحب	۸۶	۵۱۹۲	غلام دیگر صاحب پرہیز	۲	۸۱۷	فاضل علی مدد صاحب علی	۱	۵۱۹۱	ایس اے رضوی صاحب
۶۳	۵۱۵۷	محمد قمر الدین صاحب	۸۷	۵۱۹۳	شرف الدین صاحب	۳	۸۱۸	نذیر احمد خاں صاحب برہی	۲	۵۱۹۲	سراج الدین صاحب
۶۴	۵۱۵۸	غلام الدین احمد صاحب	۸۸	۵۱۹۵	دیکھانت رندی صاحب	۴	۸۱۹	محمد اصغر صاحب فتح پور	۳	۵۱۹۳	عبدالحکیم صاحب
۶۵	۵۱۶۰	رام نرائن لال صاحب	۸۹	۵۱۹۶	آغا سرور حسین صاحب	۵	۸۲۰	سید نصیر علی صاحب بھال	۴	۵۱۹۴	محمد الیاس صاحب
۶۶	۵۱۶۱	سراج الدین صاحب	۹۰	۵۱۹۷	کبیر احمد خاں صاحب	۶	۸۲۱	دلی محمد صاحب	۵	۵۱۹۵	عبد الغفور صاحب
۶۷	۵۱۶۲	سید افضل علی صاحب	۹۱	۵۱۹۸	محمد اسرار خاں صاحب	۷	۸۲۲	اسلام الدین خاں صاحب	۶	۵۱۹۶	حافظ عبدالقادر صاحب
۶۸	۵۱۶۳	عبدالحکیم صاحب	۹۲	۵۲۰۰	احمد صاحب اورنگ آباد	۸	۸۲۳	محمد الطیر صاحب بھال	۷	۵۱۹۷	حاجی طہیر الحسن صاحب
۶۹	۵۱۶۴	محمد الیاس صاحب	۹۳	۶۰۵۱	حسن الدین صاحب بھر	۹	۸۲۴	ایس ایم نذیر صاحب علی	۸	۵۱۹۸	بیتون بی صاحب
۷۰	۵۱۶۵	عبد الغفور صاحب	۹۴	۶۰۵۲	محمد الدین خاں صاحب	۱۰	۸۲۵	کے ایف حیدر صاحب	۹	۵۱۹۹	سردار خاں صاحب
۷۱	۵۱۶۶	حافظ عبدالقادر صاحب	۹۵	۶۰۵۳	محمد الحسن صاحب	۱۱	۸۲۶	محمد حام الدین صاحب	۱۰	۵۱۷۰	سید احمد رضا صاحب
۷۲	۵۱۶۷	حاجی طہیر الحسن صاحب	۹۶	۶۰۵۴	انیس الدین صاحب	۱۲	۸۲۷	ایم اختر علی خاں صاحب	۱۱	۵۱۷۱	سوز زرعت صاحب پرہیز
۷۳	۵۱۷۱	بیتون بی صاحب	۹۷	۶۰۵۵	محمد جمال الدین صاحب	۱۳	۸۲۸	راجہ اودھ نرائن صاحب	۱۲	۵۱۷۲	محمد یوسف خاں صاحب
۷۴	۵۱۷۲	سردار خاں صاحب	۹۸	۶۰۵۶	عبد الحفیظ صاحب	۱۴	۸۲۹	ڈاکٹر سید محمد رضا صاحب	۱۳	۵۱۷۳	سید عمر صاحب نندی
۷۵	۵۱۷۳	سید احمد رضا صاحب	۹۹	۶۰۵۷	شوکار علی لال صاحب	۱۵	۸۳۰	ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	۱۴	۵۱۷۴	سید حسین الدین صاحب
۷۶	۵۱۷۴	سوز زرعت صاحب پرہیز	۱۰۰	۶۰۵۸	محمد ظہیر علی خاں صاحب	۱۶	۸۳۱	عبد السلام صاحب بھال	۱۵	۵۱۷۵	شاہ محمد خاں صاحب
۷۷	۵۱۷۵	محمد یوسف خاں صاحب	۱۰۱	۶۰۵۹	رضی الدین خاں صاحب سن	۱۷	۸۳۲	ڈاکٹر احمد بخش صاحب بھال	۱۶	۵۱۷۶	محمد شریف خاں صاحب
۷۸	۵۱۷۶	سید عمر صاحب نندی	۱۰۲	۶۰۶۰	عبد الحمید خاں صاحب	۱۸	۸۳۳	محمد احمد خاں صاحب	۱۷	۵۱۷۷	سید حسن صاحب
۷۹	۵۱۷۷	سید حسین الدین صاحب	۱۰۳	۶۰۶۱	سید محمود حسینی صاحب	۱۹	۸۳۴	سردار منظم احمد خاں صاحب	۱۸	۵۱۷۸	محمد علی حسن صاحب
۸۰	۵۱۷۸	شاہ محمد خاں صاحب	۱۰۴	۶۰۶۲	محمود علی امین خاں صاحب	۲۰	۸۳۵	بگم علی احمد خاں صاحب	۱۹	۵۱۷۹	محمد علی عبدالغنی صاحب
۸۱	۵۱۷۹	محمد شریف خاں صاحب	۱۰۵	۶۰۶۳	غفر علی خاں صاحب	۲۱	۸۳۶	محمد حام الدین صاحب	۲۰	۵۱۸۰	عمر حاجی حبیب جی صاحب
۸۲	۵۱۸۰	سید حسن صاحب	۱۰۶	۶۰۶۴	میر سلطان علی صاحب	۲۲	۸۳۷	کپتن بی بی انیس صاحب	۲۱	۵۱۸۱	حاجی علی عبدالغنی صاحب
۸۳	۵۱۸۱	عمر حاجی حبیب جی صاحب	۱۰۷	۶۰۶۵	میر سلطان علی صاحب	۲۳	۸۳۸	کپتن بی بی انیس صاحب	۲۲	۵۱۸۲	ایس اے رضوی صاحب
۸۴	۵۱۸۲	حاجی علی عبدالغنی صاحب	۱۰۸	۶۰۶۶	میر سلطان علی صاحب	۲۴	۸۳۹	کپتن بی بی انیس صاحب	۲۳	۵۱۸۳	میر غلام رسول صاحب
۸۵	۵۱۸۳	ایس اے رضوی صاحب	۱۰۹	۶۰۶۷	میر سلطان علی صاحب	۲۵	۸۴۰	کپتن بی بی انیس صاحب	۲۴	۵۱۸۴	میر غلام رسول صاحب

دیگر

پنجاب سرحد

نمبر	والدین	ام گرامی خانب	نمبر	والدین	ام گرامی خانب	نمبر	والدین	ام گرامی خانب	نمبر	والدین	ام گرامی خانب
۲	۸۲۰	پوری فضل الہی صاحبہ	۲	۶۶۵	سیدتان صاحبہ باگپور	۲	۶۶۵	سیدتان صاحبہ باگپور	۲	۶۶۵	سیدتان صاحبہ باگپور
		میران کل			میران کل			میران کل			میران کل
۱	۸۲۲	بدرکن صاحبہ	۱	۸۲۵	شیخ عبدالغنی صاحبہ	۱	۸۲۵	شیخ عبدالغنی صاحبہ	۱	۸۲۵	شیخ عبدالغنی صاحبہ

عطیات

نمبر	والدین	ام گرامی خانب	نمبر	والدین	ام گرامی خانب	نمبر	والدین	ام گرامی خانب	نمبر	والدین	ام گرامی خانب
۱	۸۲۳	امیر سلطان کریم صاحبہ	۱۶	۶۶۵	ڈاکٹر حفصہ صاحبہ	۱۶	۶۶۵	ڈاکٹر حفصہ صاحبہ	۱۶	۶۶۵	ڈاکٹر حفصہ صاحبہ
۲	۸۳۱	نہایت جواہر لال صاحبہ	۱۷	۶۶۶	مصطفیٰ بیگ صاحبہ	۱۷	۶۶۶	مصطفیٰ بیگ صاحبہ	۱۷	۶۶۶	مصطفیٰ بیگ صاحبہ
۳	۸۳۳	حاجی محمد اکبر خان صاحبہ	۱۸	۶۶۷	میر کریم علی صاحبہ	۱۸	۶۶۷	میر کریم علی صاحبہ	۱۸	۶۶۷	میر کریم علی صاحبہ
۴	۸۴۴	نہایت جواہر لال صاحبہ	۱۹	۶۶۸	محمد حسن صاحبہ	۱۹	۶۶۸	محمد حسن صاحبہ	۱۹	۶۶۸	محمد حسن صاحبہ
۵	۸۵۰	ڈاکٹر عبدالرشید صاحبہ	۲۰	۶۶۹	رضی الدین صاحبہ	۲۰	۶۶۹	رضی الدین صاحبہ	۲۰	۶۶۹	رضی الدین صاحبہ
۶	۸۵۶	نہایت جواہر لال صاحبہ	۲۱	۶۷۰	ظہور احمد خان صاحبہ	۲۱	۶۷۰	ظہور احمد خان صاحبہ	۲۱	۶۷۰	ظہور احمد خان صاحبہ
۷	۸۵۷	جودھری فتح الدین صاحبہ	۲۲	۶۷۱	شاہ عزیز الرحمن صاحبہ	۲۲	۶۷۱	شاہ عزیز الرحمن صاحبہ	۲۲	۶۷۱	شاہ عزیز الرحمن صاحبہ
۸	۶۵۸	عبدالرحمن صاحبہ	۲۳	۶۷۲	محمد حسن صاحبہ	۲۳	۶۷۲	محمد حسن صاحبہ	۲۳	۶۷۲	محمد حسن صاحبہ
۹	۶۷۳	احمد اسلام خان صاحبہ	۲۴	۶۷۳	عبدالغنی صاحبہ	۲۴	۶۷۳	عبدالغنی صاحبہ	۲۴	۶۷۳	عبدالغنی صاحبہ
۱۰	۶۷۴	محمد علی خان صاحبہ	۲۵	۶۷۴	جان بیکٹل صاحبہ	۲۵	۶۷۴	جان بیکٹل صاحبہ	۲۵	۶۷۴	جان بیکٹل صاحبہ
۱۱	۶۷۵	سید حفیظ الدین صاحبہ	۲۶	۶۷۵	گنیت رائے صاحبہ	۲۶	۶۷۵	گنیت رائے صاحبہ	۲۶	۶۷۵	گنیت رائے صاحبہ
۱۲	۶۷۶	پروفیسر خاتون صاحبہ	۲۷	۶۷۶	راجہ رام صاحبہ	۲۷	۶۷۶	راجہ رام صاحبہ	۲۷	۶۷۶	راجہ رام صاحبہ
۱۳	۶۷۷	مولوی سجاد رضا صاحبہ	۲۸	۶۷۷	حسین الدین صاحبہ	۲۸	۶۷۷	حسین الدین صاحبہ	۲۸	۶۷۷	حسین الدین صاحبہ
۱۴	۶۷۸	احمد رضا صاحبہ	۲۹	۶۷۸	ایلیس نادائن صاحبہ	۲۹	۶۷۸	ایلیس نادائن صاحبہ	۲۹	۶۷۸	ایلیس نادائن صاحبہ
۱۵	۶۷۹	محمد حسن صاحبہ	۳۰	۶۷۹	شیخ دیوی داس صاحبہ	۳۰	۶۷۹	شیخ دیوی داس صاحبہ	۳۰	۶۷۹	شیخ دیوی داس صاحبہ

نمبر شمار	نام و پتہ	نام گرامی جناب	نمبر شمار	نام و پتہ	نام گرامی جناب
۴۶	۵۱۰۰	غوث محمدی الدین صاحب خانہ	۶۰	۹۰۸۸	محمد امیر صاحب کٹوری
۴۷	۵۱۰۴	حبیب الدین صاحب پٹر	۶۱	۹۰۵۲	اشافہ مصروف خانہ پٹر
۴۸	۵۱۰۶	ہفت نام چند راول صاحب پٹر	۶۲	۹۰۵۴	مقبول احمد صاحب
۴۹	۵۱۰۸	عارف الدین من صاحب	۶۳	۹۰۵۵	شیخ رحیم صاحب
۵۰	۵۱۰۸	مجھی نرائن صاحب	۶۴	۹۰۵۶	محمد افضل صاحب
۵۱	۵۱۸۲	محمد دوم تعلقہ داری	۶۵	۹۰۵۷	سید بہار الدین صاحب
۵۲	۵۱۸۵	رائے کالیہ اس صاحب	۶۶	۹۰۵۸	سید نظیر من صاحب
۵۳	۵۱۸۶	راجہ شہنت راول صاحب	۶۷	۹۰۹۰	سید محمد ابراہیم صاحب
۵۴	۵۱۸۸	اشافہ ہتھم بکاری	۶۸	۹۰۶۱	لال محمد صاحب
۵۵	۵۱۸۹	محمد یوسف صاحب	۶۹	۹۰۶۵	خالدہ سلیم
۵۶	۵۱۹۹	حبیب الرحمن صاحب	۷۰	۹۰۶۶	راشدہ سلیم
۵۷	۳۹۷۷	شیو راج صاحب درنگ آباد	۷۱	۹۰۶۷	شراف حسین خان صاحب
۵۸	۳۹۷۹	عروج اکبر صاحب نیر	۷۲	۹۰۷۱	اشافہ مصروف خانہ من آباد
۵۹	۳۹۸۲	لطیف عبد کریم صاحب بنگلہ	۷۳	۹۰۷۲	محمد ابراہیم صاحب
					نیز ان کل اللہ

جناب حافظ زبیر و محمد ادریس صاحبان، فرم حاجی علیجان نئی شرک دہلی نے ۲۸ عدد اور حاجی

اسمیل صاحب جوہلی حسام الدین حیدر بلگرامی ان دہلی نے ۲۵ عدد مترجم قرآن جامعہ کو ہدیہ

دئے ہیں۔ امید کہ دوسرے حضرات بھی اس نیک مثال کی پیروی کریں گے۔

اردو، ذریعہ تعلیم ہونے کی حیثیت سے

از سید وقار عظیم صاحب استاد مدرسہ ثانوی جامعہ دہلی

پچھلی صدی بحر تعلیمی مفلوکیں میں یہ جنگ کسی نہ کسی عنوان سے چھڑی رہی کہ بچوں کی تعلیم میں انگریزی اور مادری زبان کو کیا حیثیت حاصل ہونی چاہیے لیکن فنی جنگ زیادہ طویل عرصہ تک قائم نہ رہ سکی اور آخر میں ان لوگوں نے کامیابی حاصل کر لی جن کے ہاتھوں میں ہر طرح کے سیاسی اور سماجی اسلحے تھے مدرسوں سے ادبی زبان کا اثر گھٹتا گیا اور ایک زمانہ آیا جب بچوں کو ہر مضمون انگریزی زبان میں پڑھایا جانے لگا۔ بچوں نے رفتہ رفتہ اپنی ادبی زبان بھولی شروع کر دی۔ موجودہ صدی میں لوگوں کو اس بات کا احساس پیدا ہوا کہ انگریزی کو ذریعہ تعلیم بنانے سے قوم کے بچوں کو کوئی فائدہ ہونے کے بجائے طرح طرح کے نقصان پہنچے ہیں اور اب رفتہ رفتہ وہ اس قابل بھی نہیں رہے کہ زبان یا قوم سے اپنے خیالات صفائی اور روانی کے ساتھ دوسروں تک پہنچا سکیں۔ انگریزی کے مابوسوں نے جب یہ دیکھا کہ پرانے جادو کا اثر بالکل ختم ہو گیا تو انھوں نے اور نئے نئے خنجر پڑھنے شروع کئے۔ کہا کہ بے شک انگریزی پڑھنے سے لوگوں کو طرح طرح کے نقصان پہنچے ہیں لیکن ہماری موجودہ ضروریات اور زمانہ کی نئی تبدیلیاں اس بات کی متقاضی ہیں کہ بچوں کو جو کچھ سکھایا جائے وہ انگریزی زبان میں سکھایا جائے۔ اگر مختصر طور پر ایسے لوگوں کے دلائل کو بیان کیا جائے تو ان کا اندازہ کچھ ایسا ہو گا۔

۱۔ ہندوستان میں لوگ بیسوں طرح کی مختلف زبانیں بولتے ہیں ایک ہی صوبے میں بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لوگ کئی مختلف زبانیں بولتے ہیں اور ایک زبان بولنے والا دوسرے کی زبان نہیں سمجھ سکتا اس لئے اس وقت کو دور کرنے کے لئے ہمیں انگریزی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا چاہیے۔ انگریزی ہندوستان کی LINGUA FRANCA ہے اسے مختلف زبانیں بولنے والے بھی آپس میں ایک دوسرے سے بولنے اور گفتگو کرنے میں استعمال کر سکتے ہیں۔

اس سلسلہ میں ایک خاص دلیل یہ بھی ہے کہ اگر زبان کے اختلاف کی ان دقتوں کو دور کرنے کی کوشش کی جائے تو اخراجات میں مختلف طرح اضافہ ہو جائے گا۔ مختلف زبانیں جاننے والے علم رکھنے پڑیں گے۔ کتابوں کی چھپائی میں اخراجات بڑھ جائیں گے۔ ٹائم ٹیبل کے بنانے میں دقت ہوگی۔ مدرسوں میں مختلف درجوں کے پڑھنے کے لئے زیادہ کمروں کی ضرورت ہوگی اور ان سب دقتوں کو آسانی سے صرف اسی طرح دور کیا جاسکتا ہے کہ انگریزی کو ذریعہ تعلیم بنا لیا جائے۔

۲۔ دوسری خاص دلیل یہ ہے کہ ہمارا زمانہ سائنس کا زمانہ ہے۔ علم و ادب میں بھی نئی نئی تحقیقات ہو رہی ہیں اور علم کے ہر شعبے میں آئے دن نئی اصطلاحات کا اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ اصطلاحات جو کچھ عموماً انگریزی زبان میں

ہوتی ہیں۔ اس لئے ان علوم کی تعلیم بھی انگریزی میں ہونی چاہیے۔ مگر ایسا نہ ہوا تو ان لوگوں کے لئے جو آگے چل کر اعلیٰ تعلیم انگریزی ہی کے واسطے حاصل کریں گے بڑی دقت کی بات ہو کہ وہ اپنے مدرسوں میں ان اصطلاحوں کے ترجمے پڑھیں اور کاجوں میں جا کر انہیں پھرنے سے انگریزی کی اصطلاحیں پڑھنی پڑیں۔

۱۳، تیسری دلیل کا لب لباب یہ ہے کہ انگریزی زبان کو موجودہ زمانہ میں بے حد اہمیت حاصل ہے۔ دنیا کے تمام سیاسی، معاشی اور تجارتی کاروبار اسی زبان میں ہو رہے ہیں اور اگر کوئی شخص صرف انگریزی زبان سے ہی واقف ہے تو دنیا کے ہر حصہ میں جاکسی دقت کے سفر کر سکتا ہے اس لئے بچوں کو بچپن سے ہر چیز اسی زبان میں پڑھانی چاہیے۔
 ظاہر یہ سب دلائل بے حد مضبوط معلوم ہوتے ہیں لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کے پس پردہ کچھ ایسی خرابیاں چھپی ہوئی ہیں جو نظر تحقیق کے مقابلہ کی تاب نہیں لاسکتیں۔ ہم ان دلائل کی تردید کی کوشش نہیں کریں گے بلکہ ہمارا مقصد صرف یہ بتانا ہے کہ بچوں کی تعلیم حقیقی طور پر صرف اسی طرح مفید ہو سکتی ہے کہ انہیں ہر چیز ان کی مادری زبان کے ذریعہ پڑھائی جائے اور اس سلسلہ میں یہ بتانے کی کوشش کریں گے کہ انگریزی کے حامی اپنے دلائل پیش کرتے دقت نظر سے کام نہیں لیتے اور انہوں نے ان دلائل کی بنیاد جن واقعات پر رکھی ہو وہ ان کے غلط شاہدے کا نتیجہ ہیں۔

اس میں شبہ نہیں کہ ہندوستان میں بہت سی زبانیں ہیں اور بعض صوبے ایسے ہیں جن میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اس لئے اس بات کا احتمال ہو کہ اگر کسی مدرسے میں ذریعہ تعلیم صرف ایک ملکی زبان ہوئی تو دوسری زبان بولنے والوں کو طرح طرح کی دقتیں ہوں گی لیکن عموماً یہ نہیں اس لئے کہ بڑے بڑے تمام شہروں میں تو ہر فرقے والوں کے اپنے اپنے مدرسے الگ ہیں اور اس لئے ان میں آسانی سے اس زبان کو طریقہ تعلیم بنایا جاسکتا ہے جو اس خاص فرقے میں بولی جاتی ہے۔ چھوٹے شہروں میں البتہ اس طرح کی دقت کا احتمال ہے جہاں مختلف فرقوں کے مختلف اسکول نہیں ہو سکتے لیکن یہ دقت بھی صرف دو ایک صوبوں میں زیادہ محسوس ہو سکتی ہے۔ خصوصاً ان صوبوں میں جہاں ہندی اور اردو بولنے والے لوگ برابر تعداد میں ہیں لیکن یہاں بھی جہاں تک پڑھانے کا تعلق ہے۔ اس اعتراض کو آسانی کے ساتھ یہ کہہ کر رد کیا جاسکتا ہے کہ اردو کے معنی فارسی اور عربی الفاظ سے بھری ہوئی اردو نہیں بلکہ اردو اس زبان کا نام ہے جو ہندوستان کے ایک بہت بڑے حصہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اگر صرف اس طرح کی زبان کا استعمال شروع کر دیں تو صرف ملک متحدہ ہی میں کیا ہندوستان کے فریب فریب ہر صوبہ میں بالکل معمولی سی تبدیلی کے بعد اس کی مدد سے بچوں کو ہر مضمون پڑھایا جاسکتا ہے۔

جہاں تک اصطلاحات کا تعلق ہے اس اعتراض کے جواب کے دو حصے کئے جاسکتے ہیں پہلا جواب تو یہ ہے کہ اگر بالفرض ان اصطلاحوں کے ترجمے کر کے بچوں کو مدرسے میں پڑھایا گیا تو اس سے ان کی اعلیٰ تعلیم کی دقتوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا اس لئے کہ مدرسوں میں وہ جتنی اصطلاحیں سمجھتے ہیں ان کی تعداد اس قدر کم ہے کہ آئندہ کی تعلیم پر ان کے سمجھنے نہ سیکھنے کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جواب کا دوسرا جزو جس کا تعلق خاص طور پر اردو سے ہی یہ ہو کہ ہندوستان کی کوئی زبان ایسی نہیں جس میں الفاظ کو شہر و شکر کہینے کی اتنی خاصیت ہو جتنی اردو میں۔ اردو نے ترکی فارسی عربی، ہنگالی، انگریزی اور فرانسیسی زبانوں کے ہزاروں فقرے اور انھیں اس طرح اپنا بنالیا کہ کسی کو ان کے بغیر ہونے کا شبہ تک نہیں ہو سکتا اس لئے اس بات کی ضرورت ہی نہیں کہ زیادہ اصطلاحوں کے ترجمے کئے جائیں جو انگریزی اصطلاح میں اب اتنی عام ہو گئی ہیں کہ ان کا مفہوم سمجھنے کے لئے ترجمہ کا محتاج ہونے کی ضرورت نہیں، انھیں اردو میں ہو بہو اختیار کیا جاسکتا ہے اور اس طرح جو تصور ابہت اعتراض جو وہ بھی نہیں رہتا۔

انگریزی کے مایوں کی تیسری دلیل بے شک اہم ہے۔ انگریزی کو موجودہ تہذیب میں جو اہمیت حاصل ہو اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ ہر بچے کے لئے ضروری ہے کہ وہ انگریزی کی تعلیم حاصل کرے ہمارے مدارس کے بچے سات آٹھ برس تک انگریزی پڑھنے کے بعد بھی اس زبان میں اپنے خیالات کا اظہار روانی کے ساتھ نہیں کر سکتے اس کی وجہ عموماً یہی سمجھی جاتی ہے کہ ذہنی تعلیم اردو ہی حقیقت یہ نہیں بلکہ اور بھی کچھ، تو بچے صرف انگریزی ہی میں نہیں بلکہ اپنی مادری زبان میں بھی آزادی اور روانی کے ساتھ اظہار خیال نہیں کر سکتے۔ انگریزی کی کمزوری کی وجہ تو یہ ہے کہ سوائے انگریزی پڑھانے والے کے دوسرے مضمون پڑھانے والے اساتذہ بچوں کی ذہنی طرف ذرا بھی توجہ نہیں دیتے اور دوسرے یہ کہ خود مادری زبان کی تعلیم کو کافی اہمیت نہیں دی جاتی۔ اگر بچوں کی مادری زبان کی تعلیم باقاعدہ طریقے سے ہو، انھیں آزادی کے ساتھ ہر موقع پر اور ہر مضمون میں اظہار خیال کا موقع دیا جائے تو رفتہ رفتہ ان کے خیالات میں بھی وسعت پیدا ہو اور زبان پر بھی قدرت حاصل ہوتی جائے۔ ایک چیز کی ترقی سے دوسری چیز خود بخود ترقی کرے۔ بچے فطری طور پر جس زبان میں اپنی زندگی کے باطل ابتدائی زمانے سے مختلف طرح کے تجربات حاصل کرتے رہتے ہیں اگر انھیں اسی زبان میں برابر خیالات کے اظہار کا موقع دیا جائے تو سوچئے، سمجھئے، لکھئے اور نہ سمجھیں انھیں رفتہ رفتہ قدرت حاصل ہوتی جائے۔ جب وہ اپنی زبان میں خیالات کے ادا کرنے پر قدرت حاصل کر لیں گے تو ان کے لئے دوسری زبان کا سیکھنا اور اس میں ترقی کرنا زیادہ آسان ہو جائے گا۔

اس لئے اردو کو صرف 'تاریخ، جغرافیہ اور ریاضی' کے لئے ہی نہیں بلکہ انگریزی کے لئے بھی ذریعہ تعلیم بنانا چاہیے انگریزی قواعد اور اردو قواعد میں اتنی زیادہ یکسانیت ہے کہ اردو قواعد کی اچھی تعلیم کے بعد اس کی مدد سے انگریزی قواعد بھی آسانی سے سکھائی جاسکتی ہے۔ زبان کے اصول قریب قریب سب زبانوں کے لئے ایک سے ہیں۔ اگر کسی شخص کو ایک زبان پر قدرت حاصل ہو تو ٹھوڑی سی محنت کے بعد دوسری زبان میں قدرت حاصل کرنا بھی کچھ زیادہ دشوار نہیں اب چونکہ ہر بچے کے لئے اردو زبان کا سیکھنا سب سے زیادہ آسان اور فطری ہے اس لئے کسی دوسری زبان کے سکھانے سے پہلے ضروری ہے کہ بچوں کو مادری زبان میں زیادہ ماہر بنا دیا جائے کسی چیز میں ماہر ہونے کا طریقہ مشق ہے اس لئے بچوں کو مادری زبان میں زیادہ سے زیادہ مشق کا موقع ملنا چاہیے اور یہ چیز اسی صورت میں ممکن ہے جب کہ

مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بنا دیا جائے۔ قواعد اور زبان کے بعد اگر ہم ادب کے نقطہ نظر سے بھی دیکھیں تو ہمیں مادری زبان کی اہمیت کا اور بھی زیادہ اندازہ ہو جائے۔ مختلف ادبوں اور شاعریوں کی نزاکتیں اور لطافتیں تھوڑے بہت فرق کے ساتھ قریب قریب یکساں ہیں۔ اس لئے بچوں کو انگریزی ادب کی لطیف خصوصیات سے واقف کرنے کے لئے ضروری ہو کہ انہیں خود اپنے ادب کی لطافتوں سے اچھی طرح واقف ہو اور اس کے ضروری ہو کہ مادری زبان کو بچوں کی تعلیم میں زیادہ سے زیادہ اہمیت حاصل ہو۔ ان کے مدرسے کی تعلیم کا زیادہ حصہ اسی زبان میں ہو، وہ جو کچھ سیکھیں۔ پڑھیں لکھیں سب مادری زبان میں۔ مختصر یہ کہ جس وقت تک بچوں کی تعلیم ان کی مادری زبان میں نہیں ہوگی ان کے لئے دوسرے مضامین یا کسی دوسری غیر ملکی زبان میں ترقی ممکن نہیں۔ ان عقلی دلائل کو چھوڑ کر بھی اگر ہم عملی طور پر دیکھیں تو ہمیں خود اس بات کا اندازہ ہو جائے گا کہ مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا کتنا ضروری ہے دوسرے ملکوں کے بچے کیوں اس قدر آسانی کے ساتھ اپنے خیالات ادا کر سکتے ہیں۔ محض اس لئے کہ انہیں اپنی مادری زبان میں آزادی سے بولنے کا موقع دیا جاتا ہے ان کے مدرسے کی تفصیلات ہر طرف مادری زبان کے نئے نئے گونجنے ہیں، وہ تاریخ، جغرافیہ، ریاضی جو کچھ پڑھتے ہیں سب مادری زبان میں۔ اس لئے انہیں اس پر قدرت حاصل ہو۔ ہندوستانی بچے کس لئے اس حیثیت سے بالکل ناکارہ ہیں اس کا اندازہ اب ہر ماہر تعلیم کرتا ہو اور اس لئے ہر طرف سے مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کی حمایت میں پر زور رائیں دی جا رہی ہیں۔ ۱۹۴۹ء میں تعلیمی رپورٹ اور اس کے بعد ایبٹ ڈو کی رپورٹ میں برابر اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ بچوں کی تعلیم میں مادری زبان کو بہت اہمیت حاصل ہونی چاہیے اور انہیں ہر مضمون اسی کے ذریعہ سے پڑھانا چاہیے۔

(بقیہ مضمون صفحہ ۵۰)

اور امید ہے کہ دس بیس سال یا شاید اس سے کم مدت میں ہماری اردو کتابوں کا ذخیرہ خاصا مکمل ہو جائے گا اور اردو کی کتابیں ڈھونڈنے والے شائقین کو ہر قسم کی کتاب میں جامعہ کے کتب خانہ میں مل سکیں۔ یہ جامعہ کی امتیازی خصوصیت ہوگی اس کے علاوہ جامعہ پبلک کتب خانہ میں اجتماعی علوم اور دیگر تمام علوم فنون پر بھی کتابوں کا بنیاد معقول ذخیرہ ہو گا۔ یہ نصب العین ہے جو کتب خانہ کے سامنے فی الحال رکھا گیا ہے کامیابی خدا کے ہاتھ میں ہے۔

کتب خانہ جامعہ کی سالانہ رپورٹ

اس سال کتب خانہ جامعہ سے سو س ہزار نو سو سترہ آدمیوں نے فائدہ اٹھایا۔ چار ہزار سات سو چون کتابیں
مجموعیہ کے نام جاری کی گئیں اور چھ ہزار چار سو پچتر کتابیں کتب خانہ میں بیٹھ کر پڑھی گئیں اور کتب خانہ کے اراکین کی تعداد ۱۳۷ بنی
اس سال کتب خانہ میں کل ۱۳۷ اخبار و رسائل آئے رہت جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۴۔ ماہی اور ۸ ماہوار رسالے اور تین ہفت روزہ اخبار
ہندوستان کے انگریزی اخبار و رسائل:-

چار ماہوار رسالے ۷ ہفتہ وار اخبار اور تین روزانہ اخبار
اردو کے اخبار و رسائل:-

۵۔ ماہی اور ۴ ماہوار رسالے ۲۹ ہفتہ وار ۳ روزہ اور ۹ روزانہ اخبار
ہندی کے اخبار و رسائل:-

تین ماہوار رسالے اور ایک ہفتہ وار اخبار
گجراتی اور فارسی کے:-

تین تین ہفتہ وار اخبار

اس سال ۸۶۲ کتابیں کتب خانہ میں داخل کی گئیں جن میں ۴ کتابیں تاریخ و سوانح کی ۱۳۳ ادب کی ۲
قانون طبیبہ کی ۱۰۷ فنون مغیہ کی ۵۵ سائنس کی ۵۰ لسانیات کی ۱۱۷ اجتماعیات کی ۱۰۲ مذہب کی ۸ فلسفہ و اخلاقیات
کی اور ۲۱ عام اور حوالہ کی کتابیں تھیں۔

اس سال ہم نے ۸۹۷ کتابوں کی جلدیں بنوائیں۔

کتب خانہ میں اخبارات و رسائل پڑھنے والے اصحاب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل نئے انتظامات کئے گئے
پہلے روزانہ اخبار برآمدے میں اسٹینڈ پر لگا دئے جاتے ہیں اور لوگ انھیں کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے۔ اس سال میزیں اور
جینیں بنوا دی گئی ہیں تاکہ آرام سے بیٹھ کر لوگ اخبار پڑھ سکیں اور برآمدے کی دھوپ اور بارش سے بچانے کے لئے چٹیں
ڈھانسی گئی ہیں۔ کتب خانہ کے وسطی کمرہ کو صرف رسالوں کے پڑھنے یا کتب حوالے کے دیکھنے کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے

پروجیکٹ طریقہ تعلیم

پروجیکٹ میتھ یا مقصدی طریقہ تعلیم بہت مفید اور کارآمد سمجھا جاتا ہے۔ جدید قسم کے اسکولوں میں عام طور پر یہی طریقہ تعلیم رائج ہے اور اس کو عام رواج دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جامعہ کے ابتدائی مدارس میں بھی اسی کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ اس لئے اس جدید طریقہ تعلیم پر ایک مفید مضمون ہم شائع کر رہے ہیں جس سے بہرہ واران جامعہ کو اس میتھ کے سمجھنے میں آسانی ہوگی اور جامعہ کی تعلیمی خبروں میں جب کبھی اس کا تذکرہ آجیگا تو اس کے مفہوم کے وضاحت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

پروجیکٹ کی تعریف پروجیکٹ کسی ایسے مشغلے یا مقصد یا منصوبے کا نام ہے جو ارادہ اور دلچسپی کے ساتھ مقصد کیا جائے اور یہ تعلیم دی جائے۔ پروجیکٹ میتھ کہلاتا ہے۔ ہماری زندگی ایسے ہی نتیجہ بخش منصوبوں سے پُر ہے بلکہ ہماری زندگی ایسے ہی نتیجہ بخش اور مفید مشاغل اور مقاصد کا دوسرا نام ہے۔ ہم اپنی زندگی میں جو کام بھی سرانجام دیتے ہیں اور جس کے ذریعے ہم اپنی تربیت اور نشو و نما کرتے ہیں وہ سب کے سب ہی پروجیکٹ میتھ کے اصولوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ آپ اپنی زندگی کی کسی نتیجہ بخش سرگرمی یا مشغلے کو لیں یا کسی ایسی بات پر غور کریں جس کو آپ کرنا چاہتے ہیں تو آپ معلوم کریں گے کہ آپ کو مندرجہ ذیل مرحلے ضرور طے کرنے پڑے ہیں۔

۱۔ اس ایک مشغلے کے متعلق آپ کے دل میں خواہش یا ضرورت پیدا ہوتی ہے جس کے پورا کرنے کے لئے آپ کے دل میں جذبہ ہوتا ہے۔

۲۔ اس جذبے کے ماتحت آپ مضبوط ارادہ کرتے ہیں۔

۳۔ اس ارادہ یا مقصد کے سرانجام دینے کے لئے آپ تجاویز سوچتے ہیں۔

۴۔ بہران تجاویز کو بہتر سے بہتر طریقے پر آپ عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

۵۔ اس مشغلے کی تکمیل میں آپ کو کئی ایک مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اپنی استعداد کے مطابق آپ ان پر غالب آئیگی

کوشش کرتے ہیں۔

۶۔ جب آپ یہ کام مکمل کر لیتے ہیں اور آپ کو اس کام میں کامیابی ہوتی ہے یا کسی وجہ سے ناکامیابی ہوتی ہے تو آپ

جلد گذشتہ باتوں پر نظر ثانی کرتے ہیں اور حاصل کردہ نتائج کا موازنہ کرتے ہیں۔

تحریک حلقہ ہمدان مجا

جدید اضافہ

ذیل میں ان کرم فرماؤں کے اسماء گرامی درج کرنے میں ۱۱ مارچ ۱۹۳۷ء جنوری ۱۹۳۷ء میں حلقہ ہمدان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	نمبر شمار	اسم گرامی جناب
۱	۷۲۱۹	اسرار محمد صاحب	۱۸	۷۲۳۶	حافظ محمد مصطفیٰ اللہ علیہ السلام	۳۵	۷۲۵۳	خان بہادر نذیر الدین محمد صاحب
۲	۷۲۲۰	قاضی مصطفیٰ حسن صاحب	۱۹	۷۲۳۷	محمد مصطفیٰ خان صاحب	۳۶	۷۲۵۴	نواب علی محمد خان صاحب
۳	۷۲۲۱	پروفیسر محمد فیض الدین صاحب	۲۰	۷۲۳۸	عبد الہیلم قریشی صاحب	۳۷	۷۲۵۵	مفتی حسین صاحب
۴	۷۲۲۲	محمد عبدالعزیز صاحب	۲۱	۷۲۳۹	راجہ شہزاد سکینہ صاحب	۳۸	۷۲۵۶	حافظ عبدالغنی صاحب
۵	۷۲۲۳	این ایل کٹر صاحب	۲۲	۷۲۴۰	محمد فضیل صاحب	۳۹	۷۲۵۷	حافظ عین صاحب
۶	۷۲۲۴	اندرپال سنگھ صاحب	۲۳	۷۲۴۱	ثروت خان صاحب	۴۰	۷۲۵۸	سید محمد نصیر الدین صاحب
۷	۷۲۲۵	ڈاکٹر علی محمد صاحب	۲۴	۷۲۴۲	غنی احمد صاحب	۴۱	۷۲۵۹	عبدالغفار صاحب
۸	۷۲۲۶	نعمت خان صاحب	۲۵	۷۲۴۳	مولوی صدر الدین احمد صاحب	۴۲	۷۲۶۰	عبدالرؤف صاحب
۹	۷۲۲۷	شیخ محمد علی صاحب	۲۶	۷۲۴۴	سید محمود حسن صاحب	۴۳	۷۲۶۱	محمد عبداللہ صاحب
۱۰	۷۲۲۸	جشن علی خان صاحب	۲۷	۷۲۴۵	انعام الحق صاحب	۴۴	۷۲۶۲	محمد حسن صاحب
۱۱	۷۲۲۹	محمد الحق صاحب	۲۸	۷۲۴۶	محمد اسماعیل صاحب	۴۵	۷۲۶۳	محمد عثمان صاحب
۱۲	۷۲۳۰	غنی لال گنپت صاحب	۲۹	۷۲۴۷	سید محمد ہمتی صاحب	۴۶	۷۲۶۴	غنی الرحمن صاحب
۱۳	۷۲۳۱	شب لال در صاحب	۳۰	۷۲۴۸	مولوی محمد اکرام صاحب	۴۷	۷۲۶۵	شیخ محمد علی خان صاحب
۱۴	۷۲۳۲	سید سردار حسین صاحب	۳۱	۷۲۴۹	نواب میراقبال علی خان صاحب	۴۸	۷۲۶۶	جواد علی خان صاحب
۱۵	۷۲۳۳	عبدالرحمن صاحب	۳۲	۷۲۵۰	محمد ضیق صاحب	۴۹	۷۲۶۷	مشاق احمد صاحب
۱۶	۷۲۳۴	حافظ عبداللہ صاحب	۳۳	۷۲۵۱	ضیاء الدین صاحب	۵۰	۷۲۶۸	حافظ حاجی محمد علی صاحب
۱۷	۷۲۳۵	سید عاشق علی صاحب	۳۴	۷۲۵۲	آپا دیہ نذر دوس صاحب	۵۱	۷۲۶۹	محمد عتیق علی صاحب

متنقل امداد و عطیات

ذہنی کی رفوم جو دہشتہ میں ہیں اپنے ہمتین اور سفار کی صرفت وصول ہونی ہیں درج رہبر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا خیال رکھا جائے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخنے دفتر ممنون ہو گا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ مہینہ کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوب ہوتی ہے، اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہئے۔

دسمبر ۱۹۲۹ء

دہلی ونئی دہلی

بر شمار	الدربیندر	نام گزنی جناب	آورد برتبه	بر شمار	الدربیندر	نام گزنی جناب	آورد برتبه	بر شمار	الدربیندر	نام گزنی جناب	آورد برتبه	بر شمار	الدربیندر	نام گزنی جناب	آورد برتبه
۱	۱۳۴	شاه علی صاحب	دبی	۱۳	۱۳۴	محمد علی صاحب	۱۳	۱	۱۱۱	محمد امین صاحب	دبی	۱	۱۱۱	محمد امین صاحب	دبی
۲	۱۳۵	نور محمد عبد الحیدر صاحب	دبی	۱۴	۱۳۵	آقا محمد امین صاحب	۱۴	۲	۱۱۲	غلام علی خان صاحب	دبی	۲	۱۱۲	غلام علی خان صاحب	دبی
۳	۱۳۶	قاسم خان صاحب	دبی	۱۵	۱۱۱	سید شمس الدین صاحب	۱۵	۳	۱۱۳	سید نعمت حسین صاحب	دبی	۳	۱۱۳	سید نعمت حسین صاحب	دبی
۴	۱۳۷	فصیح محمد صاحب	دبی	۱۶	۱۱۲	سید خندان الدین صاحب	۱۶	۴	۱۱۴	زاد حسین صاحب	دبی	۴	۱۱۴	زاد حسین صاحب	دبی
۵	۱۳۸	عبد الرشید صاحب	دبی	۱۷	۱۱۳	صلوات الدین صاحب	۱۷	۵	۱۱۵	عبد اللطیف صاحب	دبی	۵	۱۱۵	عبد اللطیف صاحب	دبی
۶	۱۳۹	شیخ محمد دیاس صاحب	دبی	۱۸	۱۱۴	حکیم محمد عباس صاحب	۱۸	۶	۱۱۶	میر عزیز الدین صاحب	دبی	۶	۱۱۶	میر عزیز الدین صاحب	دبی
۷	۱۴۰	محمد شفیع صاحب	دبی	۱۹	۱۱۵	بشیر بیگ صاحب	۱۹	۷	۱۱۷	مولانا محبوب علی صاحب	دبی	۷	۱۱۷	مولانا محبوب علی صاحب	دبی
۸	۱۴۱	حکیم عبدالنور صاحب	دبی	۲۰	۱۱۶	حکیم احمد حسن صاحب	۲۰	۸	۱۱۸	ابن محمد یوسف صاحب	دبی	۸	۱۱۸	ابن محمد یوسف صاحب	دبی
۹	۱۴۲	علی احمد صاحب	دبی	۲۱	۱۱۷	سید محمد شفیع صاحب	۲۱	۹	۱۱۹	حکیم محمد رفیع صاحب	دبی	۹	۱۱۹	حکیم محمد رفیع صاحب	دبی
۱۰	۱۴۳	عاجی عباد الله خان صاحب	دبی	۲۲	۱۱۸	سید الدین صاحب	۲۲	۱۰	۱۲۰	ذکر محمد حسین صاحب	دبی	۱۰	۱۲۰	ذکر محمد حسین صاحب	دبی
۱۱	۱۴۴	حیدر محمد صاحب	دبی	۲۳	۱۱۹	شریف الدین صاحب	۲۳	۱۱	۱۲۱	محمد رفیع صاحب	دبی	۱۱	۱۲۱	محمد رفیع صاحب	دبی
۱۲	۱۴۵	رحمت الله خان صاحب	دبی	۲۴	۱۲۰	عبد الصمد صاحب	۲۴	۱۲	۱۲۲	عاجی محمد رفیع صاحب	دبی	۱۲	۱۲۲	عاجی محمد رفیع صاحب	دبی

[illegible]

ردیف	نام و نسب	نام گرامی جناب	رقم	نمبر	نام و نسب	نام گرامی جناب	رقم	نمبر
۱۰۹	محمد ادریس صاحب ناری دہلی	محمد ادریس صاحب ناری دہلی	۱۳۳	۱۰۹	محمد ادریس صاحب ناری دہلی	محمد ادریس صاحب ناری دہلی	۱۳۳	۱۰۹
۱۱۰	محمد تقی صاحب	محمد تقی صاحب	۱۳۴	۱۱۰	محمد تقی صاحب	محمد تقی صاحب	۱۳۴	۱۱۰
۱۱۱	بابی عبدالرحمن صاحب	بابی عبدالرحمن صاحب	۱۳۵	۱۱۱	بابی عبدالرحمن صاحب	بابی عبدالرحمن صاحب	۱۳۵	۱۱۱
۱۱۲	مولوی عبدالرحمن صاحب	مولوی عبدالرحمن صاحب	۱۳۶	۱۱۲	مولوی عبدالرحمن صاحب	مولوی عبدالرحمن صاحب	۱۳۶	۱۱۲
۱۱۳	خان عبدالکرم صاحب	خان عبدالکرم صاحب	۱۳۷	۱۱۳	خان عبدالکرم صاحب	خان عبدالکرم صاحب	۱۳۷	۱۱۳
۱۱۴	ایم غنی محمد صاحب	ایم غنی محمد صاحب	۱۳۸	۱۱۴	ایم غنی محمد صاحب	ایم غنی محمد صاحب	۱۳۸	۱۱۴
۱۱۵	خواجہ غلام نبین صاحب	خواجہ غلام نبین صاحب	۱۳۹	۱۱۵	خواجہ غلام نبین صاحب	خواجہ غلام نبین صاحب	۱۳۹	۱۱۵
۱۱۶	سید مرتضیٰ علی صاحب	سید مرتضیٰ علی صاحب	۱۴۰	۱۱۶	سید مرتضیٰ علی صاحب	سید مرتضیٰ علی صاحب	۱۴۰	۱۱۶
۱۱۷	بیک سید عادل علی صاحب مرحوم	بیک سید عادل علی صاحب مرحوم	۱۴۱	۱۱۷	بیک سید عادل علی صاحب مرحوم	بیک سید عادل علی صاحب مرحوم	۱۴۱	۱۱۷
۱۱۸	محمد اشرف صاحب	محمد اشرف صاحب	۱۴۲	۱۱۸	محمد اشرف صاحب	محمد اشرف صاحب	۱۴۲	۱۱۸
۱۱۹	شیخ اکرم بخش صاحب	شیخ اکرم بخش صاحب	۱۴۳	۱۱۹	شیخ اکرم بخش صاحب	شیخ اکرم بخش صاحب	۱۴۳	۱۱۹
۱۲۰	غالب علی شاہ صاحب	غالب علی شاہ صاحب	۱۴۴	۱۲۰	غالب علی شاہ صاحب	غالب علی شاہ صاحب	۱۴۴	۱۲۰
۱۲۱	محمد اسلام صاحب	محمد اسلام صاحب	۱۴۵	۱۲۱	محمد اسلام صاحب	محمد اسلام صاحب	۱۴۵	۱۲۱
۱۲۲	خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب	خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب	۱۴۶	۱۲۲	خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب	خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب	۱۴۶	۱۲۲
۱۲۳	مفتی انصار احمد صاحب	مفتی انصار احمد صاحب	۱۴۷	۱۲۳	مفتی انصار احمد صاحب	مفتی انصار احمد صاحب	۱۴۷	۱۲۳
۱۲۴	سید باقر حسن صاحب	سید باقر حسن صاحب	۱۴۸	۱۲۴	سید باقر حسن صاحب	سید باقر حسن صاحب	۱۴۸	۱۲۴
۱۲۵	زین الدین خان صاحب	زین الدین خان صاحب	۱۴۹	۱۲۵	زین الدین خان صاحب	زین الدین خان صاحب	۱۴۹	۱۲۵
۱۲۶	تاج الدین صاحب	تاج الدین صاحب	۱۵۰	۱۲۶	تاج الدین صاحب	تاج الدین صاحب	۱۵۰	۱۲۶
۱۲۷	محمد غلام حیدر صاحب	محمد غلام حیدر صاحب	۱۵۱	۱۲۷	محمد غلام حیدر صاحب	محمد غلام حیدر صاحب	۱۵۱	۱۲۷
۱۲۸	محمد غفور صاحب	محمد غفور صاحب	۱۵۲	۱۲۸	محمد غفور صاحب	محمد غفور صاحب	۱۵۲	۱۲۸
۱۲۹	صوفی غلام قادر صاحب	صوفی غلام قادر صاحب	۱۵۳	۱۲۹	صوفی غلام قادر صاحب	صوفی غلام قادر صاحب	۱۵۳	۱۲۹
۱۳۰	سید میر حسن صاحب برنی	سید میر حسن صاحب برنی	۱۵۴	۱۳۰	سید میر حسن صاحب برنی	سید میر حسن صاحب برنی	۱۵۴	۱۳۰
۱۳۱	آغا علی مصطفیٰ صاحب	آغا علی مصطفیٰ صاحب	۱۵۵	۱۳۱	آغا علی مصطفیٰ صاحب	آغا علی مصطفیٰ صاحب	۱۵۵	۱۳۱
۱۳۲	سید محمد ذاکر صاحب	سید محمد ذاکر صاحب	۱۵۶	۱۳۲	سید محمد ذاکر صاحب	سید محمد ذاکر صاحب	۱۵۶	۱۳۲

بنگال

مولوی

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	توضیحات
۱	عبدالمؤمن صاحب	۱۲۶۰	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۲	محمدخان امیری صاحب	۱۲۶۰	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۳	میرزا محمد عثمان امیری صاحب	۱۲۶۱	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۴	محمد عثمان امیری صاحب	۱۲۶۲	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۵	ایم بابا ولی محمد صاحب	۱۲۶۳	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۶	محمد کوشور حسین زهی صاحب	۱۲۶۴	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۷	سید آقا آندی صاحب	۱۲۶۵	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۸	مولوی عبدالعزیز صاحب	۱۲۶۶	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۹	نصیرالدین صاحب	۱۲۶۷	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۰	عبدالرزاق صاحب	۱۲۶۸	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۱	محمد ابراهیم سراج الدین صاحب	۱۲۶۹	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۲	غیاث الدین انیدکو	۱۲۷۰	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۳	ابن ابریم خلیفه صاحب	۱۲۷۱	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۴	لیاقت الله قاسم صاحب	۱۲۷۲	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۵	محمد شیر صاحب	۱۲۷۳	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۶	محمد اسحق صاحب	۱۲۷۴	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۷	دیدار احمد صاحب	۱۲۷۵	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۸	منفصل حق صاحب	۱۲۷۶	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۱۹	نوریش احمد صاحب	۱۲۷۷	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۲۰	ولد ابراهیم صاحب	۱۲۷۸	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۲۱	اسرار حسین صاحب	۱۲۷۹	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۲۲	رحیم الدین صاحب	۱۲۸۰	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۲۳	محمد محمد الحق صاحب	۱۲۸۱	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	
۲۴	عابدی محمد بنی صاحب	۱۲۸۲	۱۳۰۰	تهران	تهران	مدرس	

[illegible]

خطبات

[illegible]

جنوری ۱۳۳۶

دلی و می دلی

ردم نمبر	اسم گرامی صاحب	رقم نمبر	اسم گرامی صاحب	ردم نمبر	اسم گرامی صاحب	رقم نمبر	اسم گرامی صاحب
۱	خواجه محمد علی صاحب	۱۲۹۹	آقا محمد بن صاحب	۱۲۹۹	خواجه محمد علی صاحب	۱۲۹۹	آقا محمد بن صاحب
۲	محمد علی صاحب	۱۲۹۹	منشی شمس الدین صاحب	۱۲۹۹	محمد علی صاحب	۱۲۹۹	منشی شمس الدین صاحب
۳	شیخ محمد صاحب	۱۲۹۹	حکیم عابد علی صاحب	۱۲۹۹	شیخ محمد صاحب	۱۲۹۹	حکیم عابد علی صاحب
۴	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	سید محمد شمس صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	سید محمد شمس صاحب
۵	شیخ محمد بن صاحب	۱۲۹۹	سید محمد بن صاحب	۱۲۹۹	شیخ محمد بن صاحب	۱۲۹۹	سید محمد بن صاحب
۶	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	مولوی عبد الصمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	مولوی عبد الصمد صاحب
۷	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	عبد اللطیف صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	عبد اللطیف صاحب
۸	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۹	منشی محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	منشی محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۰	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۱	سید محمد بن صاحب	۱۲۹۹	سید محمد بن صاحب	۱۲۹۹	سید محمد بن صاحب	۱۲۹۹	سید محمد بن صاحب
۱۲	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۳	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۴	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۵	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۶	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۷	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۸	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۱۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب
۲۰	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب	۱۲۹۹	محمد بن محمد صاحب

[illegible]

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	رتبه	توضیحات
۱	سید محمد باقر حسینی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱	مدرس
۲	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۲	مدرس
۳	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۳	مدرس
۴	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۴	مدرس
۵	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۵	مدرس
۶	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۶	مدرس
۷	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۷	مدرس
۸	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۸	مدرس
۹	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۹	مدرس
۱۰	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۰	مدرس
۱۱	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۱	مدرس
۱۲	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۲	مدرس
۱۳	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۳	مدرس
۱۴	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۴	مدرس
۱۵	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۵	مدرس
۱۶	محمد علی محمدی	۱۲۸۵	۱۳۵۰	کربلا	کربلا	مدرس	۱۶	مدرس

ردیف	عنوان	اسم گرامی جناب	رقم	تاریخ	ردیف	عنوان	اسم گرامی جناب	رقم	تاریخ
۱	۴۵	اشفاق الرحمن صاحب قادیانکی	۸۵	۱۳۳۲	۱	۴۵	اشفاق الرحمن صاحب قادیانکی	۸۵	۱۳۳۲
۲	۴۶	شیخ الطاف الرحمن صاحب قادیان	۹۰	۱۳۳۲	۲	۴۶	شیخ الطاف الرحمن صاحب قادیان	۹۰	۱۳۳۲
۳	۴۷	نصیر الرحمن صاحب قادیان	۹۱	۱۳۳۲	۳	۴۷	نصیر الرحمن صاحب قادیان	۹۱	۱۳۳۲
۴	۴۸	شیخ ریاضت علی صاحب قادیان	۹۲	۱۳۳۲	۴	۴۸	شیخ ریاضت علی صاحب قادیان	۹۲	۱۳۳۲
۵	۴۹	نصیر محمد صاحب قادیان	۹۳	۱۳۳۲	۵	۴۹	نصیر محمد صاحب قادیان	۹۳	۱۳۳۲
۶	۵۰	محمد علی صاحب قادیان	۹۴	۱۳۳۲	۶	۵۰	محمد علی صاحب قادیان	۹۴	۱۳۳۲
۷	۵۱	شیخ جمیل صاحب قادیان	۹۵	۱۳۳۲	۷	۵۱	شیخ جمیل صاحب قادیان	۹۵	۱۳۳۲
۸	۵۲	والدہ	۹۶	۱۳۳۲	۸	۵۲	والدہ	۹۶	۱۳۳۲
۹	۵۳	قاضی کمال الدین صاحب قادیان	۹۷	۱۳۳۲	۹	۵۳	قاضی کمال الدین صاحب قادیان	۹۷	۱۳۳۲
۱۰	۵۴	شیخ محمد علی صاحب قادیان	۹۸	۱۳۳۲	۱۰	۵۴	شیخ محمد علی صاحب قادیان	۹۸	۱۳۳۲
۱۱	۵۵	محمد رضا صاحب قادیان	۹۹	۱۳۳۲	۱۱	۵۵	محمد رضا صاحب قادیان	۹۹	۱۳۳۲
۱۲	۵۶	حامد عمر صاحب قادیان	۱۰۰	۱۳۳۲	۱۲	۵۶	حامد عمر صاحب قادیان	۱۰۰	۱۳۳۲
۱۳	۵۷	خان بہار صاحب قادیان	۱۰۱	۱۳۳۲	۱۳	۵۷	خان بہار صاحب قادیان	۱۰۱	۱۳۳۲
۱۴	۵۸	شب لال صاحب قادیان	۱۰۲	۱۳۳۲	۱۴	۵۸	شب لال صاحب قادیان	۱۰۲	۱۳۳۲
۱۵	۵۹	رام سرین داس صاحب قادیان	۱۰۳	۱۳۳۲	۱۵	۵۹	رام سرین داس صاحب قادیان	۱۰۳	۱۳۳۲
۱۶	۶۰	رنگبیر برناد صاحب قادیان	۱۰۴	۱۳۳۲	۱۶	۶۰	رنگبیر برناد صاحب قادیان	۱۰۴	۱۳۳۲
۱۷	۶۱	سید سردار حسین صاحب قادیان	۱۰۵	۱۳۳۲	۱۷	۶۱	سید سردار حسین صاحب قادیان	۱۰۵	۱۳۳۲
۱۸	۶۲	جیش علی صاحب قادیان	۱۰۶	۱۳۳۲	۱۸	۶۲	جیش علی صاحب قادیان	۱۰۶	۱۳۳۲
۱۹	۶۳	شام ناتھ صاحب قادیان	۱۰۷	۱۳۳۲	۱۹	۶۳	شام ناتھ صاحب قادیان	۱۰۷	۱۳۳۲
۲۰	۶۴	شریف اللہ صاحب قادیان	۱۰۸	۱۳۳۲	۲۰	۶۴	شریف اللہ صاحب قادیان	۱۰۸	۱۳۳۲
۲۱	۶۵	محمد ابراہیم صاحب قادیان	۱۰۹	۱۳۳۲	۲۱	۶۵	محمد ابراہیم صاحب قادیان	۱۰۹	۱۳۳۲
۲۲	۶۶	راجہ شہر دیال صاحب قادیان	۱۱۰	۱۳۳۲	۲۲	۶۶	راجہ شہر دیال صاحب قادیان	۱۱۰	۱۳۳۲
۲۳	۶۷	محمد مصطفیٰ خان صاحب قادیان	۱۱۱	۱۳۳۲	۲۳	۶۷	محمد مصطفیٰ خان صاحب قادیان	۱۱۱	۱۳۳۲
۲۴	۶۸	ڈاکٹر علی محمد صاحب قادیان	۱۱۲	۱۳۳۲	۲۴	۶۸	ڈاکٹر علی محمد صاحب قادیان	۱۱۲	۱۳۳۲

[illegible]

ردیف	تخلص	اسم گرامی صاحب	ردیف	تخلص	اسم گرامی صاحب	
۱	بیت	۲۲۹	خاتون مائی ہر سنا ہر سنا	۲۳	۲۰۷۲	عبدلکرم صاحب
۲	۵۰	سید فضل شاہ	۲۴	۲۰۷۳	صاحب احمد غلام علی	
۳	۲۰۵۲	سین الدین صاحب	۲۵	۲۰۷۴	آئی کے صاحب	
۴	۱۸۵۲	بلیہ صاحب	۲۶	۲۰۷۵	قاضی بابو صاحب	
۵	۲۰۵۴	ایم اے باسٹ صاحب	۲۷	۲۰۷۶	سید حاجی عبداللہ صاحب	
۶	۲۰۵۵	میرزا حسین خان صاحب	۲۸	۲۰۷۷	حسن میاں صاحب	
۷	۲۰۵۶	امیر حسن صاحب	۲۹	۲۰۷۸	ابراہیم علی صاحب	
۸	۲۰۵۷	عبدالحمد صاحب	۳۰	۲۰۷۹	قمر میر علی صاحب	
۹	۲۰۵۸	غلام علی صاحب	۳۱	۲۰۸۰	مسٹر کے اے سعید صاحب	
۱۰	۲۰۵۹	عبدالحمد صاحب	۳۲	۲۰۸۱	ڈی ڈار صاحب	
۱۱	۲۰۶۰	عبدالحمد صاحب	۳۳	۲۰۸۲	ڈاکٹر محمد اسحق صاحب	
۱۲	۲۰۶۱	عبدالحمد صاحب	۳۴	۲۰۸۳	ابوبکر صاحب	
۱۳	۲۰۶۲	عبدالحمد صاحب	۳۵	۲۰۸۴	چوہدری صاحب	
۱۴	۲۰۶۳	عبدالحمد صاحب	۳۶	۲۰۸۵	حافظ محمد کریم صاحب	
۱۵	۲۰۶۴	عبدالحمد صاحب	۳۷	۲۰۸۶	شیخ احمد صاحب	
۱۶	۲۰۶۵	عبدالحمد صاحب	۳۸	۲۰۸۷	امیر حسن صاحب	
۱۷	۲۰۶۶	عبدالحمد صاحب	۳۹	۲۰۸۸	عبدالحمد صاحب	
۱۸	۲۰۶۷	عبدالحمد صاحب	۴۰	۲۰۸۹	غلیل شرف الدین صاحب	
۱۹	۲۰۶۸	عبدالحمد صاحب	۴۱	۲۰۹۰	غلیل الرحمن صاحب	
۲۰	۲۰۶۹	عبدالحمد صاحب	۴۲	۲۰۹۱	میرزا گل باغ صاحب	
۲۱	۲۰۷۰	عبدالحمد صاحب	۴۳	۲۰۹۲	ڈاکٹر صاحب	
۲۲	۲۰۷۱	عبدالحمد صاحب	۴۴	۲۰۹۳	ڈاکٹر صاحب	

نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم
۲۸	میرزا محمد علی صاحب	۳۴	۳۳	میرزا محمد علی صاحب	۳۴	۳۴	میرزا محمد علی صاحب	۳۴
۲۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۵	۳۵	میرزا محمد علی صاحب	۳۵	۳۵	میرزا محمد علی صاحب	۳۵
۳۰	میرزا محمد علی صاحب	۳۶	۳۶	میرزا محمد علی صاحب	۳۶	۳۶	میرزا محمد علی صاحب	۳۶
۳۱	میرزا محمد علی صاحب	۳۷	۳۷	میرزا محمد علی صاحب	۳۷	۳۷	میرزا محمد علی صاحب	۳۷
۳۲	میرزا محمد علی صاحب	۳۸	۳۸	میرزا محمد علی صاحب	۳۸	۳۸	میرزا محمد علی صاحب	۳۸
۳۳	میرزا محمد علی صاحب	۳۹	۳۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۹	۳۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۹

عطیات

نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم
۱	میرزا محمد علی صاحب	۳۴	۳۳	میرزا محمد علی صاحب	۳۴	۳۴	میرزا محمد علی صاحب	۳۴
۲	میرزا محمد علی صاحب	۳۵	۳۵	میرزا محمد علی صاحب	۳۵	۳۵	میرزا محمد علی صاحب	۳۵
۳	میرزا محمد علی صاحب	۳۶	۳۶	میرزا محمد علی صاحب	۳۶	۳۶	میرزا محمد علی صاحب	۳۶
۴	میرزا محمد علی صاحب	۳۷	۳۷	میرزا محمد علی صاحب	۳۷	۳۷	میرزا محمد علی صاحب	۳۷
۵	میرزا محمد علی صاحب	۳۸	۳۸	میرزا محمد علی صاحب	۳۸	۳۸	میرزا محمد علی صاحب	۳۸
۶	میرزا محمد علی صاحب	۳۹	۳۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۹	۳۹	میرزا محمد علی صاحب	۳۹
۷	میرزا محمد علی صاحب	۴۰	۴۰	میرزا محمد علی صاحب	۴۰	۴۰	میرزا محمد علی صاحب	۴۰
۸	میرزا محمد علی صاحب	۴۱	۴۱	میرزا محمد علی صاحب	۴۱	۴۱	میرزا محمد علی صاحب	۴۱
۹	میرزا محمد علی صاحب	۴۲	۴۲	میرزا محمد علی صاحب	۴۲	۴۲	میرزا محمد علی صاحب	۴۲
۱۰	میرزا محمد علی صاحب	۴۳	۴۳	میرزا محمد علی صاحب	۴۳	۴۳	میرزا محمد علی صاحب	۴۳
۱۱	میرزا محمد علی صاحب	۴۴	۴۴	میرزا محمد علی صاحب	۴۴	۴۴	میرزا محمد علی صاحب	۴۴

ردیف	تاریخ	اسم گری جناب	تاریخ	اسم گری جناب	ردیف	تاریخ	اسم گری جناب
۳۲	۱۹۰۵	مشی کل صاحب افلات	۲۴	۱۹۰۵	۵۸	۱۹۰۴	مشی نظام الدین صاحب
۳۵	۱۹۰۶	غلامرضا صاحب	۲۴	۱۹۰۶	۵۹	۱۹۱۵	سید محمد حسن صاحب
۳۶	۱۹۰۷	محبی بابا صاحب	۲۸	۱۹۰۷	۶۰	۱۹۱۶	محبی محمد حسن صاحب
۳۷	۱۹۰۸	سید ناصر حسین صاحب	۲۹	۱۹۰۸	۶۱	۱۹۱۸	میرزا حسن صاحب
۳۸	۱۹۰۹	قاری محمد لطیف صاحب	۵۰	۱۹۰۹	۶۲	۱۹۰۹	بیدی سید محمد صاحب
۳۹	۱۹۱۰	جماعت بنگال	۵۱	۱۹۱۰	۶۳	۱۹۰۹	سید حبیب الله صاحب
۴۰	۱۹۱۱	مولوی محمد حکیم صاحب	۵۲	۱۹۱۱	۶۴	۱۹۱۰	سیک احمد حسین صاحب
۴۱	۱۹۱۲	محبی محمد الدین صاحب	۵۳	۱۹۱۲	۶۵	۱۹۱۵	محمد اسحاق صاحب
۴۲	۱۹۱۳	محمد تقی محمد حسین صاحب	۵۴	۱۹۱۳	۶۶	۱۹۱۸	ابیک سلطان
۴۳	۱۹۱۴	مشی لال گیت صاحب	۵۵	۱۹۱۴	۶۷	۱۹۱۹	محمد اسلام خان صاحب
۴۴	۱۹۱۵	محمد الرحمن صاحب	۵۶	۱۹۱۵	۶۸	۱۹۱۲	مصباح الدین صاحب
۴۵	۱۹۱۶	نقش خان صاحب	۵۷	۱۹۱۶	۶۹	۱۹۱۲	سید حسن صاحب

بقیه

ردیف	تاریخ	اسم گری جناب	ردیف	تاریخ	اسم گری جناب
۵۲	۱۹۰۶	محمد شفیع الله صاحب	۵۸	۱۹۰۶	علی صفر صاحب
۵۳	۱۹۰۷	ملک محمد عمر صاحب	۵۹	۱۹۰۷	محمد عبد الحمید صاحب
۵۴	۱۹۰۸	سید زکریا صاحب	۶۰	۱۹۰۸	محمد محمود الحسن صاحب
۵۵	۱۹۰۹	محمد بیک صاحب	۶۱	۱۹۰۹	صفوة الله صاحب
۵۶	۱۹۱۰	نیم جان صاحب	۶۲	۱۹۱۰	سبحان الله صاحب
۵۷	۱۹۱۱	ذکر عبد الرؤف صاحب	۶۳	۱۹۱۱	سراج الدین صاحب

حالات جامعہ

مسلمانوں کے نام پر غلام یہ ہے کہ یا تو وہ غلامی کے بند چلا
کو توڑنے کا ارادہ کریں یا مسلم اقوام کی برادری سے
اپنے کو خارج کر لیں۔

مولانا آزاد سہجانی صاحب ایسی غلامی، وسطی
مالک کی سیاحت کے لئے تشریف لائے تھے۔ مصر،
شام، ترکی، ایران، فلسطین اور افغانستان سے پانچ

مولانا نے فرمایا کہ ہندوستان
کے باہر کے مسلمانوں میں نہایت
بہت کچھ کم ہو گئی ہے مگر وہ غم
ہے کہ اسی کے ساتھ انہوں نے
حقیقی اور مصنوعی اسلام میں
انتہا کرنا بھی سیکھ لیا ہے، یہی
مسلمانوں نے یہ طے کر لیا ہے کہ وہ
اس مذہب کے سوا جو سادہ، عقلی،
ادریسی و اجتماعی لحاظ سے دولت
انجیر اور نشاط انگیز ہے اور کوئی
مذہب تسلیم نہیں کریں گے۔ اس میں
کوئی شبہ نہیں کہ عالم اسلام کے

پانچ سو روپے سالانہ کا عطیہ

جامعہ کے قدیم ہی خواہ اور کرم فرما مولوی بجا دمرانا
پرنسپل عثمانیہ ٹریننگ کالج حیدرآباد نے حلقہ تعلیم و ترقی کو
پانچ سو روپے سالانہ تین سال کے لئے عطا فرمائے
کا وعدہ کیا ہے، جنوری سنہ ۶ میں دو سو کھار کی پہلی
قسط ادارہ کو موصول ہوئی ہے۔
ہم کارکنان جامعہ و حلقہ تعلیم و ترقی کی طرف سے
موصوف کی خدمت میں ہدیہ تشکر و امتنان پیش کرتے
ہیں۔

عینے کی سیاحت کے
بعد وہیں تشریف لائے تو
انجمن اتحاد کی درخواست پر
جامعہ میں ایک مصلحت اور
مبسوط تقریر کی اور اپنے
تاثرات کا اظہار کیا۔ تقریر
نہایت اہم مباحث پر مشتمل
تھی اس لئے اس کا خلاصہ
میں درج کیا جاتا ہے۔

مولانا نے اپنی سیاحت
کے دوران میں اس سے
زیادہ جو چیز محسوس کی وہ یہ کہ

مسلمانوں نے مغربی تہذیب کے نظریہ غلو اور غلو کو قبول کر لیا ہے
لیکن وہ سلطنت سے اتنی ہی دلی نفرت کرتے ہیں جتنی کہ اس
سے بدنی سے جو مغربی تہذیب کھاتی ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ اسلامی اخوت کا خیل جو ان اسلامزم کی
فصل میں تھا۔ اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔ یہ نیشنل ان فرمائوں کا مطالبہ
کرتا ہے جو سربراہان اسلام، مردان ملک کی تہذیب کی

سیاسی غلامی، جس میں جو دود قناعت بھی شامل ہیں سب
بڑی برائی اور ناقابل عفو گناہ ہے، آپ نے فرمایا کہ ہندوستان
مسلمانوں کی غلامی نے یہ ناکمل کر دیا ہے کہ وہ ان مالک کے
ساتھ ہی تعلقات پیدا کر سکیں، جو سیاسی لحاظ سے، آج
کچھ بھی بہتر ہیں۔ غلامی نے انہیں اچھوت کے درجہ تک
پہنچا دیا ہے۔ عالم اسلام کے مسلمانوں کا ہندوستانی

ایک ایسا ملک جہاں مسلمانوں کی زندگی کا مظاہرہ کرنے والے
طالب علم جمع ہو سکیں اور عالم اسلام کے مستقل ہم سائل بن
گیا جائے سیاسی اور تمدنی اشتراک عمل کے لئے بہت مفید
ہوگا۔

جس طرح کہیں بھی مسلمانوں کی تعلیم کے معاملات کو سامنے لیا جائے
اس میں ہرگز شک نہیں ہے کہ آپس کے تعلقات کو کسی بھی شکل
میں قائم رکھنے کی خواہش ضرور موجود ہے۔

آج کے دور میں ہندوستان کے باہر کے مسلمانوں کو یہ فکر بہت
دکھ رہی ہے کہ ان کی قوم کی قیامت ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے
جب کہ وہ اسے حالات سے انجمن رہنمائی کر گیا تو ہندوستانی

مرفا سعد الدین صاحب انصاری ندوی استاد جامعہ نے،
مصر سے واپسی کے بعد، تھیں مہینے
کے بعد، باقاعدہ تعلیم و تعلم کا کام شروع
کر دیا ہے۔

ہزار روپے کا عطیہ

بزم ادب نہرانے آپ کو سفر
مصر کے عام حالات بیان کرنے کی
ادعوت دی، چنانچہ آپ نے سفر کے
حالات اور مصر کی سیاسی اور تعلیمی
ہر ایک مبسوط اور مفصل تقریر کی تقریر
کے بعد حسب روایت طلبہ نے آپ
سوالاں بھی کئے جن کے موصوف

جامعہ کے سابق طالب علم اور ناظم صاحب
ادارہ تعلیم و ترقی کے مخلص دوست مولوی محمد حسین صاحب
نے گزشتہ پینسٹ (فروری) سال ایک ہزار روپے کا
گراں قدر عطیہ ادارہ تعلیم و ترقی کو عنایت فرمایا ہے۔
کارکنان ادارہ خصوصاً اور کارکنان جامعہ عموماً آپ کی
اس عنایت کے بہت ممنون ہیں۔

مسلمانوں کے فلاح میں کاغذ نہ کم
ہو لیکن پھر بھی وہ چوٹی کی سطح
سے بہت جے ہیں جس میں ہندوستان
کے مسلمانوں نے اختیار کر رکھی ہے
موجود آزاد سبائی نے مسلمان
عالم کو ہرگز کم یا ہٹوڑم کی طرف
بالکل مائل نہیں پایا۔ عام طور پر
مسلمان ہر دوس کی تعریف نہیں کرتے
بلکہ ایک دوسرے سے بے زار
ہیں۔ اس کی ایک سبب اشتراکیت

نے تشفی بخش جوابات دئے۔

اس کے بعد انھیں اتحاد نے ٹاپ کے اعزاز میں ایک عصیانہ دیا
اور ان کی خدمت میں ایک سپانسمن پیش کیا، جس میں انھیں سے
مولانا کے گھرے اور قدیم تعلق کا اظہار اور درجہ تکمیل (ڈاکٹریٹ)
میں ان کی قابل فخر اور شاندار کامیابی پر مبارکباد دی گئی تھی۔
موصوف نے سپانسمن کے جواب میں ایک مختصر تقریر کی اور
مصر خصوصاً عالم اسلام کی سیاسی اور تعلیمی حالت پر ایک جامع
تقریر دی۔

کے ساتھ مذہب اسلام سکھانا چاہا کہ اشتراکیت کو تسلیم کرنے
کے لئے تیار نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اسلامی ملک میں اسلام برائے نام
ہے لیکن حاشیہ اور سیاسی لحاظ سے ایک مکمل اور آرام دہ زندگی کے
میل جولے میں ہیں۔

آخر میں مولانا نے ترکی اور ترکوں کی بہت تعریف کی جو نہ صرف
عالم اسلام میں سب سے متاثر ہیں بلکہ ان کے نظریہ فکر کے مطابق دنیا
کے سرآمد اور اقوام کی صف میں باعزت جگہ پانے کے مستحق ہیں۔
ترکی اور مسلمانوں کی اسلامی، اپنی وطنیت کے جذبہ کے باوجود
اپنے کو ملک نہیں دیکھا ہے۔ مولانا نے موصوف کا خیال ہے کہ

۱۷، رنجری کو حلیک کالج دہلی میں ملکہ آمل ناٹھیا اور دو مباحثہ
موضوع پر تھا کہ ”موجودہ فرقہ وارانہ مسائل کا حل صرف اس
نکس میں ممکن ہے کہ ہندوستان کو تذبذب اور رسم و رواج کے
مطابق تقسیم کر دیا جائے۔“ اس مباحثہ میں شرکت کے لئے انجمن جمہ
کی طرف سے جامعہ کے دو طالب علم بھی شریک ہوئے تھے،
مواقت میں مولوی عبداللہ ان صاحب فاضی متعلم درجہ خاص
خالفیت میں عبداللطیف صاحب علمی متعلم ہندی آخر۔

عبداللطیف علمی نے سب سے پہلی

قرری کی اس لئے پہلا انعام ان کو
اور تیسرا انعام مولوی عبداللہ صاحب
کو دیا گیا اور چوتھا جامعہ کے مجموعی نمبر
دوسرے تمام شرکت کرنے والے
کالجوں اور یونیورسٹیوں سے زیلا
تھے اس لئے ژانی جامعہ کو دی گئی
اس کے بعد ثانیہ کتب پالی
کے مباحثہ میں تعلیمی مرکز اور مدرسہ
ٹائوری کے طالب علموں نے شرکت
کی۔

سلطان احمد اضر والے متعلم ابتدائی نجم اور خورشید مصطفیٰ
زیریں متعلم ابتدائی نجم کو بچوں کی انجمن نے اپنے نایندہ کی
سے بھیجا تھا۔ ان نو عمر بچوں کی تقریریں عام طور پر بہت پسند
کی گئیں۔

فی البدیہہ تقریریں پہلا انعام سلطان احمد کو اور خورشید مصطفیٰ
کو ایک مخصوص انعام ملا۔ اور چونکہ میدان دینی، البدیہہ دونوں
تقریروں کے مجموعی نمبر جامعہ کے، تمام شرکت کرنے والی دوسری

درس گاہوں سے زیادہ تھے اس لئے ژانی جامعہ کو دی گئی۔
ہندوان جامعہ کو غالباً یاد ہوگا کہ گزشتہ سال بھی تعلیمی مرکز کے
بچے یہاں سے ژانی جیت کر لائے تھے۔

مدرسہ ٹائوری کی طرف سے عبدالزوت متعلم ٹائوری اول اور
مشتاق مدیق متعلم ٹائوری اول نے شرکت کی تھی۔ گو انہیں
ژانی نہیں ملی مگر ان کی تقریریں بہت پسند کی گئیں اور انہیں
خصوصی انعامات دیئے گئے۔ اس سال کالج کے مقابلہ میں بعض
وجہ سے شرکت نہ کی جاسکی

البتہ گزشتہ سال شرکت کی
گئی تھی اور ماخذ احمد علی صاحب
مولوی کو فی البدیہہ تقریریں
پہلا انعام ملا تھا۔

ڈھائی سو روپے کا عطیہ

جامعہ کے قدیم بھدرا دار اور ادارہ تعلیم و ترقی کے خیر خواہ
جناب احمد اسلام صاحب نے، مستقل مالانہ ادا
کے علاوہ ڈھائی سو روپے، تعلیم و ترقی کے کاموں کے
لئے، اسی مہینے میں (مارچ) عطا فرمائے ہیں۔

کارکنان جامعہ اور حلقہ تعلیم و ترقی کی طرف سے
ہم موصوف کا مصیم قلب سے شکریہ ادا کرتے
ہیں۔

۱۸، فروری کو دارالعلوم ندوۃ
العلماء لکھنؤ کے طلبہ کی ایک جماعت
مولوی عبدالسلام صاحب قدوائی
جامعی کی سرکردگی میں تاریخی
سفر کے سلسلہ میں دہلی دیکھنے

آئی اور جامعہ کو اپنے قیام سے نوازا۔ ۵-۶ روز قیام رہا۔ اس
میں انہوں نے دہلی کی سیر کے علاوہ جامعہ کے تمام شعبوں کا
کے ساتھ مطالعہ کیا، اسباق میں شرکت کی، اقامت گاہوں کو
دیکھا اساتذہ سے ملاقات کی، اور ان سے، خصوصاً شیخ ابوالہامد
صاحب مختلف مسائل پر گفتگو کی۔

شیخ ابوالہامد صاحب اللہ طلبائے انصاری منزل کے علاوہ
کے نندو پلٹنے بھی ان کے اعزاز میں ایک دعوت دی، جس سے

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں اپنے ان کرم فراڈوں کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو اہل فردی سنگت میں سقہ ہمدردان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	
۱	۷۲۸۸	ایم فنزیر الرحمن صاحب	۱۶	۷۳۰۳	مولوی کمال الدین صاحب	۳۱	۷۳۱۸	خانہاد عبدخلیل صاحب
۲	۷۲۸۹	محمد فاضل صاحب	۱۷	۷۳۰۴	مولوی عبدالرحمن صاحب	۳۲	۷۳۱۹	سید ظفر حسین صاحب
۳	۷۲۹۰	محمد امین محمد فاضل صاحب	۱۸	۷۳۰۵	قاسمی عبدخلیل صاحب	۳۳	۷۳۲۰	مولوی اللہ بخش صاحب
۴	۷۲۹۱	محبوب النبی صاحب	۱۹	۷۳۰۶	مولوی شمس الدین صاحب	۳۴	۷۳۲۱	عاجی مولوی شریف حسین صاحب
۵	۷۲۹۲	محمد زین العابدین صاحب	۲۰	۷۳۰۷	مولوی عبدالحی صاحب	۳۵	۷۳۲۲	عاجی عبدالحی صاحب
۶	۷۲۹۳	ذکاء اللہ خان صاحب	۲۱	۷۳۰۸	عبدالحفیظ صاحب	۳۶	۷۳۲۳	عبدالحزیز بن صاحب
۷	۷۲۹۴	محمد رضا خان صاحب	۲۲	۷۳۰۹	ممتاز الدین صاحب	۳۷	۷۳۲۴	مولوی محمد عبدالباق صاحب
۸	۷۲۹۵	محمد یعقوب صاحب	۲۳	۷۳۱۰	عبدالقی صاحب	۳۸	۷۳۲۵	ڈاکٹر وجاہت حسین صاحب
۹	۷۲۹۶	محمد علی صاحب	۲۴	۷۳۱۱	عبدالحمد صاحب	۳۹	۷۳۲۶	عبدالمغفور صاحب
۱۰	۷۲۹۷	ڈاکٹر عبدالحزیز خان صاحب	۲۵	۷۳۱۲	حفیظ الدین صاحب	۴۰	۷۳۲۷	عاجی حافظ حنیف الدین صاحب
۱۱	۷۲۹۸	ڈاکٹر سراج احمد صاحب	۲۶	۷۳۱۳	نور الدین صاحب	۴۱	۷۳۲۸	ح. ظ. معرفت گل صاحب
۱۲	۷۳۰۰	حاکم علی صاحب	۲۷	۷۳۱۴	امین الدین صاحب	۴۲	۷۳۲۹	محمد احمد صاحب
۱۳	۷۳۰۱	خان بہادر ڈاکٹر محمود صاحب	۲۸	۷۳۱۵	محمد حسین صاحب	۴۳	۷۳۳۰	ایس نیاز میاں صاحب
۱۴	۷۳۰۲	ڈاکٹر محمد شہباز صاحب	۲۹	۷۳۱۶	عبدالمنان صاحب	۴۴	۷۳۳۱	محمد فائق صاحب
۱۵	۷۳۰۳	عسکر علی صاحب	۳۰	۷۳۱۷	عبدالرحمن صاحب	۴۵	۷۳۳۲	محمد نور خان صاحب
						۴۶	۷۳۳۳	فیض احمد صاحب

نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم کوٹہ	نمبر شمار	اسم گرامی جناب	رقم کوٹہ
۳۷	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۱	۳۸	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۱
۳۸	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۲	۳۹	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۲
۳۹	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۳	۴۰	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۳
۴۰	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۴	۴۱	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۴
۴۱	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۵	۴۲	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۵
۴۲	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۶	۴۳	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۶
۴۳	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۷	۴۴	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۷
۴۴	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۸	۴۵	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۸
۴۵	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۹	۴۶	شیخ محمد زین الدین صاحب	۹۹
۴۶	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۰	۴۷	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۰
۴۷	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۱	۴۸	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۱
۴۸	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۲	۴۹	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۲
۴۹	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۳	۵۰	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۳
۵۰	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۴	۵۱	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۴
۵۱	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۵	۵۲	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۵
۵۲	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۶	۵۳	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۶
۵۳	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۷	۵۴	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۷
۵۴	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۸	۵۵	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۸
۵۵	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۹	۵۶	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۰۹
۵۶	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۰	۵۷	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۰
۵۷	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۱	۵۸	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۱
۵۸	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۲	۵۹	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۲
۵۹	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۳	۶۰	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۳
۶۰	شیخ محمد زین الدین صاحب	۱۱۴			

مستقل مداد و عطیات

ذیل کی رقوم جو ماہ فروری ۱۹۷۷ء میں ہیں اپنے ہمتیوں اور سفر کی سہولت وصول ہوئی ہیں دس جبر ہو چکی ہیں اندراجات میں صحت کا خیال رکھا جاتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخینے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلے میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہئے کہ مہینہ کے آخری دنوں کی وصولی یا بی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دو سے بیسے میں محسوب ہوتی ہے اس لئے اگر بعض خطرات کے نام اس فرسٹ میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہئے۔

(ترتیب)

فروری ۱۹۷۷ء

دہلی ونئی دہلی

نمبر شمار	اولاد نمبر	اسم گرامی جناب	رقم وصول	نمبر شمار	اولاد نمبر	اسم گرامی جناب	رقم وصول
۱	۲۲۶۹	سید شاہد علی صاحب برادران دہلی	۱۳	۲۵	۲۲۶۲	احمد اسلام خان صاحب دہلی	۱۴
۲	۲۲۶۸	محمد عمر صاحب اینڈ سنز	۱۲	۲۶	۲۲۶۴	محمد فاضل بخش مولانا صاحب	۱۵
۳	۲۵۰	خواجہ عبد المجید خان صاحب	۱۵	۲۷	۲۲۶۵	اقبال حسین صاحب	۱۶
۴	۲۹۷۷	محمد علی بی بی حسین صاحب زبانی نئی دہلی	۱۶	۲۸	۲۲۶۶	محمد رحیل احمد صاحب	۱۷
۵	۲۲۶۲	محمد عابدی عبد الرحیم صاحب دہلی	۱۷	۲۹	۲۲۶۷	غلام نبی صاحب	۱۸
۶	۲۲۶۳	ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب	۱۸	۳۰	۲۲۶۸	ایس محمد یوسف صاحب	۱۹
۷	۲۲۶۴	محمد شفیع صاحب	۱۹	۳۱	۲۲۶۹	بیگم محمد یعقوب صاحب	۲۰
۸	۲۲۶۵	عاجی بنیاد اللہ خان صاحب	۲۰	۳۲	۲۲۷۰	عبد اللطیف صاحب	۲۱
۹	۲۲۶۶	منشی حفیظ الدین صاحب	۲۱	۳۳	۲۲۷۱	آغا محمد امین صاحب	۲۲
۱۰	۲۲۶۷	رحمت خان صاحب	۲۲	۳۴	۲۲۷۲	محمد رحیل صاحب	۲۳
۱۱	۲۲۶۸	نذیر خان صاحب	۲۳	۳۵	۲۲۷۳	سید غلام حسین صاحب	۲۴
۱۲	۲۲۶۹	دلہ محمد الیاس صاحب	۲۴	۳۶	۲۲۷۴	مولانا بشیر احمد صاحب	۲۵

ردیف	اسم گرامی جناب	تولد	تولد	اسم گرامی جناب	تولد	تولد	اسم گرامی جناب	تولد	تولد
۱۰۹	میرزا محمد علی قزوینی	۱۲۸۵	۲۴	دکتر سید نصر محمد	۱۲۸۵	۲۴	دکتر سید نصر محمد	۱۲۸۵	۲۴
۱۱۰	محبوب علی صاحب	۱۲۸۵	۲۸	عبدلرزاق خان	۱۲۸۵	۲۸	عبدلرزاق خان	۱۲۸۵	۲۸
۱۱۱	حکیم عزیز الدین	۱۲۸۵	۲۹	حکیم محمد علی	۱۲۸۵	۲۹	حکیم محمد علی	۱۲۸۵	۲۹
۱۱۲	خانقا سراج احمد	۱۲۸۵	۳۰	شاه محمد اویس	۱۲۸۵	۳۰	شاه محمد اویس	۱۲۸۵	۳۰
۱۱۳	میرزا محمد نور الدین	۱۲۸۵	۳۱	حکیم عبد الله	۱۲۸۵	۳۱	حکیم عبد الله	۱۲۸۵	۳۱
۱۱۴	منازل الدین	۱۲۸۵	۳۲	حکیم محمد علی	۱۲۸۵	۳۲	حکیم محمد علی	۱۲۸۵	۳۲
۱۱۵	اسلام الدین شجاع الدین	۱۲۸۵	۳۳	حکیم صاحب	۱۲۸۵	۳۳	حکیم صاحب	۱۲۸۵	۳۳
۱۱۶	محمد اویس	۱۲۸۵	۳۴	پروفیسر محمد صاحب	۱۲۸۵	۳۴	پروفیسر محمد صاحب	۱۲۸۵	۳۴
۱۱۷	عبدلرحیم صاحب	۱۲۸۵	۳۵	مولوی غلام محمد	۱۲۸۵	۳۵	مولوی غلام محمد	۱۲۸۵	۳۵
۱۱۸	ایم اکرام الدین	۱۲۸۵	۳۶	مولوی عبد القیوم	۱۲۸۵	۳۶	مولوی عبد القیوم	۱۲۸۵	۳۶
۱۱۹	محمد الدین	۱۲۸۵	۳۷	مولوی عبد المجید	۱۲۸۵	۳۷	مولوی عبد المجید	۱۲۸۵	۳۷
۱۲۰	مک غلام حیدر	۱۲۸۵	۳۸	میرزا محمد	۱۲۸۵	۳۸	میرزا محمد	۱۲۸۵	۳۸
۱۲۱	محمد غفور صاحب	۱۲۸۵	۳۹	حکیم محمد انصاری	۱۲۸۵	۳۹	حکیم محمد انصاری	۱۲۸۵	۳۹
۱۲۲	صوفی غلام قادر	۱۲۸۵	۴۰	محمد علی صاحب	۱۲۸۵	۴۰	محمد علی صاحب	۱۲۸۵	۴۰
۱۲۳	سید فیض الرحمن	۱۲۸۵	۴۱	محمد شکیل	۱۲۸۵	۴۱	محمد شکیل	۱۲۸۵	۴۱
۱۲۴	آغا علی مصطفی	۱۲۸۵	۴۲	دکتر عبد العزیز	۱۲۸۵	۴۲	دکتر عبد العزیز	۱۲۸۵	۴۲
۱۲۵	سید محمد ذاکر	۱۲۸۵	۴۳	ایم تنزیل الرحمن	۱۲۸۵	۴۳	ایم تنزیل الرحمن	۱۲۸۵	۴۳
۱۲۶	منشی حبیب الرحمن	۱۲۸۵	۴۴	محبوب النبی	۱۲۸۵	۴۴	محبوب النبی	۱۲۸۵	۴۴
	بدان کن	۱۲۸۵	۴۵	مولوی عبد السلام	۱۲۸۵	۴۵	مولوی عبد السلام	۱۲۸۵	۴۵
	یوپی	۱۲۸۵	۴۶	مولوی ضیاء الرحمن	۱۲۸۵	۴۶	مولوی ضیاء الرحمن	۱۲۸۵	۴۶
		۱۲۸۵	۴۷	مولوی زین العابدین	۱۲۸۵	۴۷	مولوی زین العابدین	۱۲۸۵	۴۷
		۱۲۸۵	۴۸	مولوی ذکاء	۱۲۸۵	۴۸	مولوی ذکاء	۱۲۸۵	۴۸
		۱۲۸۵	۴۹	محمد رضا خان	۱۲۸۵	۴۹	محمد رضا خان	۱۲۸۵	۴۹
		۱۲۸۵	۵۰	محمد یعقوب صاحب	۱۲۸۵	۵۰	محمد یعقوب صاحب	۱۲۸۵	۵۰
		۱۲۸۵	۵۱	میرزا محمد	۱۲۸۵	۵۱	میرزا محمد	۱۲۸۵	۵۱
		۱۲۸۵	۵۲	شیخ محمد رفیع	۱۲۸۵	۵۲	شیخ محمد رفیع	۱۲۸۵	۵۲
		۱۲۸۵	۵۳	شیخ محمد رفیع	۱۲۸۵	۵۳	شیخ محمد رفیع	۱۲۸۵	۵۳

بنگال

یوپی

نمبر	اسم گرامی جناب	رقم حوالہ	نمبر	اسم گرامی جناب	رقم حوالہ	نمبر	اسم گرامی جناب	رقم حوالہ
۵	محمد عثمان اجیری صاحب مکات	۲۹	۲۹	محمد تقی صاحب مکات	۲۹	۵۳	عاجی عبدالکریم صاحب مکات	۲۹
۶	علی محمد عثمان اجیری صاحب	۳۰	۳۰	عبدالستار بلبل صاحب	۳۰	۵۴	صوفی حبیب اللہ صاحب	۳۰
۷	محمد عثمان اجیری صاحب	۳۱	۳۱	سیاحی دوست صاحب مکات	۳۱	۵۵	فیاض الدین اینڈ کو	۳۱
۸	عبدالکریم صاحب	۳۲	۳۲	مولوی رحیم الدین صاحب	۳۲		میرزا نکل - لاہور	
۹	ایم ایم خیرادی صاحب	۳۳	۳۳	پروفیسر محمد رفیع خاں صاحب	۳۳			
۱۰	ایف ایف خاں صاحب	۳۴	۳۴	مولوی محمد نجفی صاحب	۳۴			
۱۱	مس آرا ایں خاں صاحب	۳۵	۳۵	محمد صابین صاحب	۳۵	۱	جیٹ گیس پراسٹوٹ احمد آباد	
۱۲	مس کی کی خاں صاحب	۳۶	۳۶	محمد احمد صاحب	۳۶	۲	ڈاکٹر خواجہ عبدالحمید صاحب	
۱۳	عبدالوہاب صاحب	۳۷	۳۷	عاجی محمد رفیع صاحب	۳۷	۳	معین الدین صاحب	
۱۴	ایم ایوب علی محمد صاحب	۳۸	۳۸	محمد ذریعہ خاں صاحب	۳۸	۴	الہیہ	
۱۵	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۳۹	۳۹	عاجی عبدالوہاب صاحب	۳۹	۵	ایم ایف باسط صاحب	
۱۶	مولوی عبدالعزیز صاحب	۴۰	۴۰	انجینئر دوست محمد صاحب	۴۰	۶	عثمان حسین خاں صاحب	
۱۷	نصیر الدین صاحب	۴۱	۴۱	سیکس فوڈلر رحمن صاحب	۴۱	۷	قاسمی عبدالرحمن صاحب	
۱۸	سید آغا آفتدی صاحب	۴۲	۴۲	مولوی عبدالاحد صاحب	۴۲	۸	محمد رفیع صاحب قزلباش	
۱۹	سید کشور حسین صاحب زیدی	۴۳	۴۳	خواجہ سراج الدین صاحب	۴۳	۹	عبدالحمید شکیل صاحب	
۲۰	محمد رفیع سراج الدین صاحب	۴۴	۴۴	منور برادر س	۴۴	۱۰	جے ایل پارس صاحب	
۲۱	شیخ عبدالرشید صاحب	۴۵	۴۵	غلام حیدر جان صاحب	۴۵	۱۱	سید حسین صاحب	
۲۲	خواجہ محمد شفیع صاحب	۴۶	۴۶	عبدالمنان صاحب	۴۶	۱۲	میرا صفیر علی صاحب	
۲۳	ایم غلیل الرحمن صاحب برادری	۴۷	۴۷	ایس مولانا بک صاحب	۴۷	۱۳	حبیب رحیم صاحب پارپا	
۲۴	رحمن الہی صاحب	۴۸	۴۸	ایم ایم عمر صاحب	۴۸	۱۴	ایم ایم حامد صاحب	
۲۵	ہدایت اللہ صاحب	۴۹	۴۹	عبدالرزاق صاحب	۴۹	۱۵	قریم علی صاحب	
۲۶	قاسمی محمد شیر صاحب	۵۰	۵۰	شیخ محمد فاروق صاحب	۵۰	۱۶	رحیم اللہ صاحب	
۲۷	محمد لیاقت اللہ صاحب	۵۱	۵۱	سید احمد فضل صاحب	۵۱	۱۷	خواجہ غلام جیلانی صاحب	
۲۸	شیخ محمد صدیق صاحب	۵۲	۵۲	ذیل علی مغری صاحب	۵۲	۱۸	محمد امین محمد بشیر صاحب	

مبستی

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں پانچ ان کرم فراموش کے اسمائے گرامی درج کرتے ہیں جو اپریل سنہ میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد	اسم گرامی جناب
۱	۶۳۴۴	مزاہیم اللہ ربیک صاحب قاضی کلکتہ	۱۸	۶۳۵۱	محمد عبدالشکور صاحب مید پور
۲	۶۳۴۵	شیخ رحمت اللہ صاحب نئی دہلی	۱۹	۶۳۵۲	محمد ولی اللہ صاحب " "
۳	۶۳۴۶	غنی الاسلام صاحب " "	۲۰	۶۳۵۳	فیض الحسن صاحب " "
۴	۶۳۴۷	سید منظور علی صاحب نقوی " "	۲۱	۶۳۵۴	سید تقی الدین صاحب " "
۵	۶۳۴۸	سید فضل حق صاحب حیدرآباد	۲۲	۶۳۵۵	سید باسط علی صاحب " "
۶	۶۳۴۹	محمد عبدالقادر صاحب " "	۲۳	۶۳۵۶	حاجی محمد حیدر شاہ بلوچ صاحب کنگڑہ
۷	۶۳۵۰	سید عارف الدین صاحب " "	۲۴	۶۳۵۷	بشیر الدین احمد صاحب " "
۸	۶۳۵۱	محمد صفی اللہ صاحب عثمان پور	۲۵	۶۳۵۸	چندر سیکر صاحب اورنگ آباد
۹	۶۳۵۲	افضل حق خاں صاحب محمد آباد بیدر	۲۶	۶۳۵۹	محمد افضل الدین خاں صاحب آروڑ
۱۰	۶۳۵۳	سید محمود صاحب ضوی حیدرآباد	۲۷	۶۳۶۰	جیون بخش محمد بان صاحب کلکتہ
۱۱	۶۳۵۴	سید انتم علی صاحب " "	۲۸	۶۳۶۱	محمد علی صاحب دیشی " "
۱۲	۶۳۵۵	بیگم احمدی الدین صاحب انصاری " "	۲۹	۶۳۶۲	محمد رفیع الدین صاحب نئی دہلی
۱۳	۶۳۵۶	محمد عبدالغفار صاحب حیات نگر " "	۳۰	۶۳۶۳	غلام صابر صاحب " "
۱۴	۶۳۵۷	محمد علی صاحب " "	۳۱	۶۳۶۴	شیخ محمد عظیم صاحب " "
۱۵	۶۳۵۸	محمد صدیق حسین صاحب " "	۳۲	۶۳۶۵	محمد جمیل صاحب " "
۱۶	۶۳۵۹	محمد ظہیر الدین صاحب قاضی صاحب " "	۳۳	۶۳۶۶	نور الدین دہشی صاحب " "
۱۷	۶۳۶۰	سید نظام محمد صاحب کنگڑہ	۳۴	۶۳۶۷	محمد احمد خاں صاحب کنگڑہ

نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسم گرامی جناب
۵۱	۴۸۵	محمد عمران خان صاحب کھنڈی	۵۹	۴۹۲	مولوی وحید الدین صاحب رائے بریلی	۶۸	۴۹۹	محمد فضل حق صاحب جھوں
۵۲	۴۸۶	محمد یعقوب حسن خان صاحب پٹنہ	۶۰	۴۹۳	محمد حسن خان صاحب	۶۷	۴۹۰	محمد حسین صاحب دہلی
۵۳	۴۸۷	محمد حسن خان صاحب رائے بریلی	۶۱	۴۹۴	زاہد حسین صاحب	۶۸	۴۹۱	حاجی عبدالغفر صاحب
۵۴	۴۸۸	نیر الدین صاحب	۶۲	۴۹۵	محمد طیل خان صاحب	۶۹	۴۹۲	مولانا محمد صاحب
۵۵	۴۸۹	ریاست حسین صاحب	۶۳	۴۹۶	سید وحی رضا صاحب	۷۰	۴۹۳	شیخا علی صاحب
۵۶	۴۹۰	شیخ اشفاق احمد صاحب	۶۴	۴۹۷	محمد رحمت علی صاحب	۷۱	۴۹۴	حمید ایم یوسف صاحب
۵۷	۴۹۱	نبال حسن خان صاحب	۶۵	۴۹۸	وحید احمد صاحب			

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو مارچ سنگھ عیس میں اپنے ہمبین اور سفراء کی سرفروشی میں ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں انڈیا میں صحت کا خیال رکھا جاتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخنے دفتر منوں ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ جیسے کے آخری دنوں کی وصولیاتی بعض دفتری ممبروں کی وجہ سے دوسرے میں محسوس ہوتی ہے اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ (رتب)

مارچ سنگھ

دہلی ونئی دہلی

نمبر شمار	اولیٰ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اولیٰ نمبر	اسم گرامی جناب	نمبر شمار	اولیٰ نمبر	اسم گرامی جناب
۱	۲۸۱	شاہد علی ایڈیٹورس دہلی	۶	۲۰۷	شیرا سلامت علی دہلی	۱۱	۲۲۷	محمد علی شاہین صاحب
۲	۲۸۲	شعون احمد صاحب	۷	۲۰۸	محمد شافع صاحب	۱۲	۲۲۸	زرین خان صاحب
۳	۲۰۹	شیخ رحمت اللہ صاحب	۸	۲۱۱	شیخ محمد علی صاحب دہلی	۱۳	۲۲۹	محمد حسین صاحب دہلی
۴	۲۰۳	خواجہ عبدالحمید صاحب	۹	۲۲۰	حمید ایم یوسف صاحب	۱۴	۲۳۰	محمد انیس صاحب
۵	۲۰۶	سید منظور علی نقوی صاحب	۱۰	۲۲۲	محمد سعید صاحب	۱۵	۲۳۱	محمد علی صاحب

[illegible]

ردیف	تبرستان	امام گوی صاحب	ردیف	تبرستان	امام گوی صاحب
۸۸	۱۸۶۱	میان محمد صاحب دلی	۳۳	۲۲۹	محمد بن القوی صاحب کشتو
۸۹	۱۸۶۲	تاج الدین صاحب	۱۵	۲۲۰	سراج مین صاحب
۹۰	۱۸۶۳	کف خط محمد صاحب	۱۶	۲۲۱	فرامن صاحب باده بکی
۹۱	۱۸۶۴	محمد غفور صاحب	۱۷	۲۲۲	دیم صاحب
۹۲	۱۸۶۵	غلام قادر صاحب	۱۸	۲۲۳	ابوالکبر بن صاحب
۹۳	۱۸۶۶	سید غفر الرحمن صاحب بنی	۱۹	۲۲۴	من علی صاحب
۹۴	۱۸۶۷	آغا علی مصطفی صاحب	۲۰	۲۲۵	اسرائیلی صاحب
۹۵	۱۸۶۸	سید محمد ذاکر صاحب	۲۱	۲۲۶	حامد علی صاحب
۹۶	۱۸۶۹	حبیب الرحمن صاحب	۲۲	۲۲۷	حکمت علی افضل صاحب
میزان					
یو پی					
۱	۲۸۷	ذوالفقار محمد صاحب بنی راسو	۲۵	۲۲۸	شیخ زین العابدین صاحب
۲	۳۰۱	سید فرخ جید صاحب شمس آباد	۲۶	۲۲۹	عبد العظیم صاحب اتراری کشتو
۳	۳۱۳	بیک مصباح الاسلام صاحب کانپو	۲۷	۲۳۰	اشفاق علی صاحب
۴	۳۲۷	محمد وحید صاحب کشتو	۲۸	۲۳۱	حکیم محمد امین صاحب
۵	۳۴۰	نصیر الدین بیگ الدین خان لکھنؤ	۲۹	۲۳۲	خلعت الرحمن صاحب
۶	۳۵۲	نصیر الرحمن صاحب رانود	۳۰	۲۳۳	نظیر الدین عبدالوہابی صاحب
۷	۳۶۴	عبد القیم صاحب	۳۱	۲۳۴	محمد قنبر صاحب بیری
۸	۳۷۶	الطاف حسین صاحب	۳۲	۲۳۵	شرف رسول صاحب
۹	۳۸۸	مشرع حسین صاحب کشتو	۳۳	۲۳۶	ومید الرحمن صاحب
۱۰	۳۹۹	رفیع احمد صاحب دالی	۳۴	۲۳۷	علی من صاحب
۱۱	۴۱۰	حکیم عبدالکبیر صاحب	۳۵	۲۳۸	محمد مصباح الدین صاحب
۱۲	۴۲۱	محمد عبداللہ صاحب	۳۶	۲۳۹	نیاز صاحب خجوری
۱۳	۴۳۲	حکیم شمس الدین صاحب	۳۷	۲۴۰	سید نصیر الدین احمد صاحب
			۳۸	۲۴۱	حکیم وحید الدین صاحب راجہ بکی
			۳۹	۲۴۲	ومید احمد صاحب
			۴۰	۲۴۳	سید احمد مین صاحب
			۴۱	۲۴۴	ارکین الدین خان صاحب بکری
			۴۲	۲۴۵	ومید الرحمن صاحب کشتو

ردیف	نام و نام خانوادہ	تاریخ	مقام	نام و نام خانوادہ	تاریخ	مقام	ردیف	نام و نام خانوادہ	تاریخ	مقام
۵۲	محمد علی صاحب	۲۶۵۰	۵۶	بشیر الدین صاحب	۲۶۵۰	۵۶	۵۲	ابراہیم صاحب	۲۶۵۰	۵۶
۵۳	حافظ الدین صاحب	۲۶۵۱	۵۷	محمد صیب صاحب	۲۶۵۱	۵۷	۵۳	سید محمد علی صاحب	۲۶۵۱	۵۷
۵۴	محمد شہزادہ صاحب	۲۶۵۱	۵۸	فیاض احمد صاحب	۲۶۵۱	۵۸	۵۴	مفتی محمد شفاق صاحب	۲۶۵۱	۵۸
۵۵	محمد صلیب صاحب	۲۶۵۲	۵۹	شیخ احمد علی صاحب	۲۶۵۲	۵۹	۵۵	حافظ حفیظ الدین صاحب	۲۶۵۲	۵۹
۵۶	مارون احمد صاحب	۲۶۵۲	۶۰	خالد نصیر صاحب	۲۶۵۲	۶۰	۵۶	حافظ محمد اسحاق صاحب	۲۶۵۲	۶۰
۵۷	احمد حسن صاحب	۲۶۵۲	۶۱	نادر علی انبند کو میر صاحب	۲۶۵۲	۶۱	۵۷	عزیز احمد صاحب	۲۶۵۲	۶۱
۵۸	صیب شاہ خاندان صاحب	۲۶۵۳	۶۲	محمد رفیع صاحب	۲۶۵۳	۶۲	۵۸	سید محمد رفیع صاحب	۲۶۵۳	۶۲
۵۹	محمد عبداللہ خاندان صاحب	۲۶۵۳	۶۳	محمد علی صاحب	۲۶۵۳	۶۳	۵۹	کپتن علاء الدین صاحب	۲۶۵۳	۶۳
۶۰	محمد بہروز صاحب	۲۶۵۴	۶۴	مفتی محمد طیب صاحب	۲۶۵۴	۶۴	۶۰	سید علی صاحب	۲۶۵۴	۶۴
۶۱	انوار الہدیٰ صاحب	۲۶۵۴	۶۵	حاجی شیخ وجہ الدین صاحب	۲۶۵۴	۶۵	۶۱	حاجی علی علیہ السلام صاحب	۲۶۵۴	۶۵
۶۲	ازہر محمد دانی صاحب	۲۶۵۵	۶۶	محمد اسماعیل صاحب	۲۶۵۵	۶۶	۶۲	بند و صاحب	۲۶۵۵	۶۶
۶۳	محمد ضیاء صاحب	۲۶۵۵	۶۷	سجاد حسین صاحب	۲۶۵۵	۶۷	۶۳	مفتی علی خاندان صاحب	۲۶۵۵	۶۷
۶۴	محمد رفیع صاحب	۲۶۵۶	۶۸	شیخ بشیر الدین صاحب	۲۶۵۶	۶۸	۶۴	محمد حسین صاحب	۲۶۵۶	۶۸
۶۵	افتر حسین صاحب	۲۶۵۶	۶۹	شیخ عبدالغفار صاحب	۲۶۵۶	۶۹	۶۵	سید علی صاحب	۲۶۵۶	۶۹
۶۶	محمد یونس صاحب	۲۶۵۷	۷۰	سید عقیل احمد صاحب	۲۶۵۷	۷۰	۶۶	ثریا بیگم صاحب	۲۶۵۷	۷۰
۶۷	مرزا مقبول بیگ صاحب	۲۶۵۷	۷۱	حافظ فہیم الدین صاحب	۲۶۵۷	۷۱	۶۷	محمد اسرائیل صاحب	۲۶۵۷	۷۱
۶۸	بیگم فہیمہ صاحب	۲۶۵۷	۷۲	رضی الدین صاحب	۲۶۵۷	۷۲	۶۸	ڈاکٹر احمد الدین صاحب	۲۶۵۷	۷۲
۶۹	رفیع احمد صاحب	۲۶۵۷	۷۳	عبدالصمد صاحب	۲۶۵۷	۷۳	۶۹	دعید الحسن صاحب	۲۶۵۷	۷۳
۷۰	آل احمد صاحب	۲۶۵۸	۷۴	شریف احمد صاحب	۲۶۵۸	۷۴	۷۰	طہیر احمد صاحب	۲۶۵۸	۷۴
۷۱	بیگم عبداللطیف صاحب	۲۶۵۸	۷۵	سید فضل شاہ صاحب	۲۶۵۸	۷۵	۷۱	ریاض الدین صاحب	۲۶۵۸	۷۵
۷۲	سید شہیر علی صاحب	۲۶۵۸	۷۶	سید ریاض الدین احمد صاحب	۲۶۵۸	۷۶	۷۲	مرزا فیروز بخش صاحب	۲۶۵۸	۷۶
۷۳	خواجہ عبدالحی صاحب	۲۶۵۸	۷۷	محمد عزیز الدین صاحب	۲۶۵۸	۷۷	۷۳	سید محمد طہار الحسن صاحب	۲۶۵۸	۷۷
۷۴	خواجہ عبدالحی صاحب	۲۶۵۸	۷۸	عبداللطیف صاحب	۲۶۵۸	۷۸	۷۴	عبدالرزاق صاحب	۲۶۵۸	۷۸
۷۵	مفتی راس سود صاحب	۲۶۵۸	۷۹	حاجی امیر احمد صاحب	۲۶۵۸	۷۹	۷۵	حاجی سراج احمد صاحب	۲۶۵۸	۷۹

ردیف	نام و نسب	تاریخ	نام و نسب	تاریخ	نام و نسب	تاریخ	نام و نسب	تاریخ
۱	بکشی	۲۱۳۲	دکتر زکریا احمد صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۲۲	۲۱۳۲	۲۲
۲	۲۱۳۳	۲۵	قاضی بابو صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۲۵	۲۱۳۲	۲۵
۳	۲۱۳۴	۲۶	غلام حایر صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۲۶	۲۱۳۲	۲۶
۴	۲۱۳۵	۲۸	عبدالمعز غلام نبی صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۲۸	۲۱۳۲	۲۸
۵	۲۱۳۶	۲۹	سید فضل شاہ صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۲۹	۲۱۳۲	۲۹
۶	۲۱۳۷	۳۰	محمد امین محمد بشیر صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۰	۲۱۳۲	۳۰
۷	۲۱۳۸	۳۱	حبیب محمد صاحب پادشاہ	۲۸	۲۱۳۲	۳۱	۲۱۳۲	۳۱
۸	۲۱۳۹	۳۲	رحیم اللہ صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۲	۲۱۳۲	۳۲
۹	۲۱۴۰	۳۳	ابراہیم عادی صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۳	۲۱۳۲	۳۳
۱۰	۲۱۴۱	۳۴	قریب علی صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۴	۲۱۳۲	۳۴
۱۱	۲۱۴۲	۳۵	خواجہ احمد عباس صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۵	۲۱۳۲	۳۵
۱۲	۲۱۴۳	۳۶	خواجہ غلام جیلانی صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۶	۲۱۳۲	۳۶
۱۳	۲۱۴۴	۳۷	ابوبکر صاحب جیلانی	۲۸	۲۱۳۲	۳۷	۲۱۳۲	۳۷
۱۴	۲۱۴۵	۳۸	مشرکے لے حمید صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۸	۲۱۳۲	۳۸
۱۵	۲۱۴۶	۳۹	ڈی زور خان صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۳۹	۲۱۳۲	۳۹
۱۶	۲۱۴۷	۴۰	ڈاکٹر محمد اسحق صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۰	۲۱۳۲	۴۰
۱۷	۲۱۴۸	۴۱	امیر حسن صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۱	۲۱۳۲	۴۱
۱۸	۲۱۴۹	۴۲	حسن بیگ کالے سلطان صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۲	۲۱۳۲	۴۲
۱۹	۲۱۵۰	۴۳	قاضی عبدالرحمن صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۳	۲۱۳۲	۴۳
۲۰	۲۱۵۱	۴۴	شیخ احمد صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۴	۲۱۳۲	۴۴
۲۱	۲۱۵۲	۴۵	محمد زکریا برادر	۲۸	۲۱۳۲	۴۵	۲۱۳۲	۴۵
۲۲	۲۱۵۳	۴۶	جوہری صاحب شہزادہ	۲۸	۲۱۳۲	۴۶	۲۱۳۲	۴۶
۲۳	۲۱۵۴	۴۷	طیل الرحمن صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۷	۲۱۳۲	۴۷
۲۴	۲۱۵۵	۴۸	طیل شرف الدین صاحب	۲۸	۲۱۳۲	۴۸	۲۱۳۲	۴۸

بنگال

میرزا گل

ن صاحب

[illegible]

نمبر	نام و پیدائشی	اسم گرامی جناب	رقم جوئے	نمبر شمار	ولد ربیع	اسم گرامی جناب	رقم جوئے
۱۲	شیخ الدین صاحب ادوکی آباد	دیکر	۲	۸	۱۱۵۶	امام الدین صاحب	۱۱۵۶
۱۳	دشواغہ راؤ کھر صاحب	۲۹۰	۳	۹	۱۱۵۷	محمد عیسیٰ ادری صاحب	۱۱۵۷
۱۴	بشیر الدین صاحب	۳۰۴	۳	۱۰	۱۱۵۸	محمد حسن مجددی صاحب	۱۱۵۸
۱۵	رام لال صاحب	۱۱۵۱	۳	۱۱	۱۱۵۹	سید حسین الدین محمد زید صاحب	۱۱۵۹
	نیزان	۱۱۵۲	۴	۱۲	۱۱۶۰	محمد احمد خان صاحب	۱۱۶۰
	مدارس	۱۱۵۳	۵				
۱	یوسف حسن صاحب مرحوم مدارس	۱۱۵۴	۶			نیزان مانے	
	نیزان	۱۱۵۵	۷				

عطیات

نمبر	نام و پیدائشی	اسم گرامی جناب	رقم جوئے	نمبر شمار	ولد ربیع	اسم گرامی جناب	رقم جوئے
۱	رشید خاں صاحب دہلی	۱۱۷۱	۱۱	۲۱	۱۱۷۱	عبد الوہید صاحب برٹھ	۱۱۷۱
۲	خان عبدالرشید صاحب مظفر پور	۱۱۷۲	۱۲	۲۲	۱۱۷۲	شفاق حسین صاحب	۱۱۷۲
۳	دھانی حسین صاحب سواری پور	۱۱۷۳	۱۳	۲۳	۱۱۷۳	منظور علی الدین صاحب	۱۱۷۳
۴	سید الدین صاحب حیدر آباد کن	۱۱۷۴	۱۴	۲۴	۱۱۷۴	بیاض علی خان صاحب منڈو	۱۱۷۴
۵	عبد الشکور صاحب گئی	۱۱۷۵	۱۵	۲۵	۱۱۷۵	بیکم حسن علی صاحب سوکھ	۱۱۷۵
۶	جسٹس محمد اسماعیل صاحب الدہ آباد	۱۱۷۶	۱۶	۲۶	۱۱۷۶	عبد الحمید صاحب تحصیل راؤ	۱۱۷۶
۷	سر سید عبدالرؤف صاحب	۱۱۷۷	۱۷	۲۷	۱۱۷۷	احمد اسلام خان صاحب دہلی	۱۱۷۷
۸	سر شفاق احمد صاحب	۱۱۷۸	۱۸				
۹	محمد ظہیر احسن صاحب	۱۱۷۹	۱۹			نیزان	
۱۰	محمد نور خان صاحب جیلپور	۱۱۸۰	۲۰				

تحریک حلقہ ہمدان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں اپنے ان کرم فرماؤں کے اساتذہ گرامی درج کرتے ہیں جو اپریل سنہ ۱۹۷۱ء میں ملحقہ ہمدان میں شریک ہوئے۔

نمبر	بسم	اسم گرامی جناب	نمبر	بسم	اسم گرامی جناب	نمبر	بسم	اسم گرامی جناب	نمبر	بسم	اسم گرامی جناب
۱	۴۰۵	خانم علی صاحب	۶	۴۰۱۱	بیم عطاء الرحمن صاحب علی مدد	۱۳	۴۰۱۷	عبد الاحد صاحب رنگون			
۲	۴۰۶	لال دین صاحب	۸	۴۰۱۲	عاجی عثمان حاجی عوی صاحب کانی	۱۴	۴۰۱۸	اسد نیم صاحب میو			
۳	۴۰۷	رحمت الله صاحب نقوی دہرود	۹	۴۰۱۳	عثمان سستی خاں صاحب رنگون	۱۵	۴۰۱۹	بابو ابراہیم صاحب رنگون			
۴	۴۰۸	معین الدین حسینی صاحب نقوی دہلی	۱۰	۴۰۱۴	فتح محمد نمبر صاحب	۱۶	۴۰۲۰	امید کشتی شاہ صاحب			
۵	۴۰۹	مرزا فضل محمد صاحب	۱۱	۴۰۱۵	داؤدی دادا بجائی صاحب	۱۷	۴۰۲۱	ایمان آدمی صاحب			
۶	۴۱۰	محمد یوسف صاحب بٹ قسط	۱۲	۴۰۱۶	عاجی دادا شریف صاحب						

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی قوم جو اہل سنگھ میں ہیں اپنے متبعین اور سفراء کی معرفت وصول ہوئی ہیں درجہ سطر ہو چکی ہیں اخراجات میں صحت کا خیال رکھتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اصلاح بخشنے دفتر منوں ہوگا۔
اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ ہینڈ کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبور یوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوس ہوتی ہے اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انھیں آئندہ اخاعت کا انتظام کرنا چاہیے۔ (مرتب)

دہلی ونئی دہلی

[illegible]

ردیف	نام گرامی جناب	تاریخ پیدائش	تاریخ وفات	نام گرامی جناب	تاریخ پیدائش	تاریخ وفات
۶۲	مفتی احمد رضا دہلی	۳۲۸۲	۸۸	مفتی مرغوب احمد صاحب دہلی	۳۲۸۲	۸۸
۶۵	جانبی شیخ محمد عبدالرزاق صاحب	۳۲۸۶	۸۹	عبدالمفتی صاحب	۳۲۸۶	۸۹
۶۶	مفتی صاحب	۳۲۸۸	۹۰	محمد زالدین صاحب	۳۲۸۸	۹۰
۶۷	مفتی آفتاب احمد صاحب	۳۲۸۹	۹۱	اصغر علی صاحب	۳۲۸۹	۹۱
۶۸	مفتی شعیب حسین صاحب	۳۲۹۰	۹۲	اسلام الدین شجاع الدین صاحب	۳۲۹۰	۹۲
۶۹	مفتی ظفر صاحب	۳۲۹۱	۹۳	انوار الحق صاحب	۳۲۹۱	۹۳
۷۰	مفتی مرزا انیس علی بیگ صاحب	۳۲۹۲	۹۴	بشیر احمد صاحب	۳۲۹۲	۹۴
۷۱	مفتی عبدالکیم حبیب الرحمن صاحب	۳۲۹۳	۹۵	سلیم الزماں صاحب	۳۲۹۳	۹۵
۷۲	مفتی محمد عارف صاحب	۳۲۹۴	۹۶	جانبی نور الدین صاحب	۳۲۹۴	۹۶
۷۳	مفتی شیخ محمد رفیع صاحب	۳۲۹۵	۹۷	غفران الدین صاحب	۳۲۹۵	۹۷
۷۴	مفتی فیض الدین احمد صاحب	۳۲۹۶	۹۸	محمد بخش رفیع الدین صاحب	۳۲۹۶	۹۸
۷۵	مفتی عبدالحق صاحب	۳۲۹۷	۹۹	شیخ محمد بخش صاحب	۳۲۹۷	۹۹
۷۶	مفتی مرزا سلیمان صاحب	۳۲۹۸	۱۰۰	عبدالحمد عبدالمجید صاحب	۳۲۹۸	۱۰۰
۷۷	مفتی جانبی عبدالمفتی فضل الحق صاحب	۳۲۹۹	۱۰۱	محمد تقی صاحب	۳۲۹۹	۱۰۱
۷۸	مفتی شیخ رفیع صاحب	۳۳۰۰	۱۰۲	اخلاق احمد اقبال صاحب	۳۳۰۰	۱۰۲
۷۹	مفتی دفتر رسالت صاحب	۳۳۰۱	۱۰۳	بہل الرحمن صاحب	۳۳۰۱	۱۰۳
۸۰	مفتی سر فراز الحق صاحب	۳۳۰۲	۱۰۴	محمد ادیس صاحب	۳۳۰۲	۱۰۴
۸۱	مفتی حکیم احمد حسن خاں صاحب	۳۳۰۳	۱۰۵	محمد ایوب صاحب	۳۳۰۳	۱۰۵
۸۲	مفتی رحمت اللہ صاحب	۳۳۰۴	۱۰۶	عبدالمفتی صاحب	۳۳۰۴	۱۰۶
۸۳	مفتی بشیر احمد صاحب	۳۳۰۵	۱۰۷	سید محمد علی صاحب	۳۳۰۵	۱۰۷
۸۴	مفتی محمد الرحمن صاحب	۳۳۰۶	۱۰۸	شیخ محمد ادیس صاحب	۳۳۰۶	۱۰۸
۸۵	مفتی قمر الدین صاحب	۳۳۰۷	۱۰۹	حکیم عبدالمجید صاحب	۳۳۰۷	۱۰۹
۸۶	مفتی محمد انیس الرحمن صاحب	۳۳۰۸	۱۱۰	محمد شفیع صاحب	۳۳۰۸	۱۱۰
۸۷	مفتی منور الدین محمد گل صاحب	۳۳۰۹	۱۱۱	جانبی عابد اللہ صاحب	۳۳۰۹	۱۱۱

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات
۱۳۶	محمد احمد صاحب	۱۳۰۰	۱۳۰۰	محمد احمد صاحب	۱۳۰۰	۱۳۰۰	۱۳۶	محمد احمد صاحب	۱۳۰۰	۱۳۰۰
۱۳۷	محمد نورعلی صاحب	۱۳۰۱	۱۳۰۱	محمد نورعلی صاحب	۱۳۰۱	۱۳۰۱	۱۳۷	محمد نورعلی صاحب	۱۳۰۱	۱۳۰۱
۱۳۸	محمد امین صاحب	۱۳۰۲	۱۳۰۲	محمد امین صاحب	۱۳۰۲	۱۳۰۲	۱۳۸	محمد امین صاحب	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۱۳۹	محمد اسلام خان صاحب	۱۳۰۳	۱۳۰۳	محمد اسلام خان صاحب	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۳۹	محمد اسلام خان صاحب	۱۳۰۳	۱۳۰۳
۱۴۰	محمد علی صاحب	۱۳۰۴	۱۳۰۴	محمد علی صاحب	۱۳۰۴	۱۳۰۴	۱۴۰	محمد علی صاحب	۱۳۰۴	۱۳۰۴
۱۴۱	محمد عبدالرؤف صاحب	۱۳۰۵	۱۳۰۵	محمد عبدالرؤف صاحب	۱۳۰۵	۱۳۰۵	۱۴۱	محمد عبدالرؤف صاحب	۱۳۰۵	۱۳۰۵
۱۴۲	سید احمد صاحب	۱۳۰۶	۱۳۰۶	سید احمد صاحب	۱۳۰۶	۱۳۰۶	۱۴۲	سید احمد صاحب	۱۳۰۶	۱۳۰۶
۱۴۳	چوهری میرزا صاحب	۱۳۰۷	۱۳۰۷	چوهری میرزا صاحب	۱۳۰۷	۱۳۰۷	۱۴۳	چوهری میرزا صاحب	۱۳۰۷	۱۳۰۷
۱۴۴	محمد احمد صاحب چاول	۱۳۰۸	۱۳۰۸	محمد احمد صاحب چاول	۱۳۰۸	۱۳۰۸	۱۴۴	محمد احمد صاحب چاول	۱۳۰۸	۱۳۰۸
۱۴۵	سکرتری صاحب برلاط	۱۳۰۹	۱۳۰۹	سکرتری صاحب برلاط	۱۳۰۹	۱۳۰۹	۱۴۵	سکرتری صاحب برلاط	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۱۴۶	زین خان صاحب	۱۳۱۰	۱۳۱۰	زین خان صاحب	۱۳۱۰	۱۳۱۰	۱۴۶	زین خان صاحب	۱۳۱۰	۱۳۱۰
۱۴۷	ملک آفتاب احمد صاحب	۱۳۱۱	۱۳۱۱	ملک آفتاب احمد صاحب	۱۳۱۱	۱۳۱۱	۱۴۷	ملک آفتاب احمد صاحب	۱۳۱۱	۱۳۱۱
۱۴۸	غلام علی خان صاحب	۱۳۱۲	۱۳۱۲	غلام علی خان صاحب	۱۳۱۲	۱۳۱۲	۱۴۸	غلام علی خان صاحب	۱۳۱۲	۱۳۱۲
۱۴۹	سید الرحمن صاحب	۱۳۱۳	۱۳۱۳	سید الرحمن صاحب	۱۳۱۳	۱۳۱۳	۱۴۹	سید الرحمن صاحب	۱۳۱۳	۱۳۱۳
۱۵۰	حکیم شریف الدین خان صاحب	۱۳۱۴	۱۳۱۴	حکیم شریف الدین خان صاحب	۱۳۱۴	۱۳۱۴	۱۵۰	حکیم شریف الدین خان صاحب	۱۳۱۴	۱۳۱۴
۱۵۱	سید سلیم الدین صاحب	۱۳۱۵	۱۳۱۵	سید سلیم الدین صاحب	۱۳۱۵	۱۳۱۵	۱۵۱	سید سلیم الدین صاحب	۱۳۱۵	۱۳۱۵
۱۵۲	حاجی عبدالحق فضل الحق صاحب	۱۳۱۶	۱۳۱۶	حاجی عبدالحق فضل الحق صاحب	۱۳۱۶	۱۳۱۶	۱۵۲	حاجی عبدالحق فضل الحق صاحب	۱۳۱۶	۱۳۱۶
۱۵۳	محمد تقی صاحب	۱۳۱۷	۱۳۱۷	محمد تقی صاحب	۱۳۱۷	۱۳۱۷	۱۵۳	محمد تقی صاحب	۱۳۱۷	۱۳۱۷
۱۵۴	شیخ محمد اسماعیل صاحب	۱۳۱۸	۱۳۱۸	شیخ محمد اسماعیل صاحب	۱۳۱۸	۱۳۱۸	۱۵۴	شیخ محمد اسماعیل صاحب	۱۳۱۸	۱۳۱۸
۱۵۵	حاجی عبد الرحمن عبد الرحیم صاحب	۱۳۱۹	۱۳۱۹	حاجی عبد الرحمن عبد الرحیم صاحب	۱۳۱۹	۱۳۱۹	۱۵۵	حاجی عبد الرحمن عبد الرحیم صاحب	۱۳۱۹	۱۳۱۹
۱۵۶	حافظ شهاب الدین محمد دین صاحب	۱۳۲۰	۱۳۲۰	حافظ شهاب الدین محمد دین صاحب	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۱۵۶	حافظ شهاب الدین محمد دین صاحب	۱۳۲۰	۱۳۲۰
۱۵۷	حسن محمد علی صاحب	۱۳۲۱	۱۳۲۱	حسن محمد علی صاحب	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۱۵۷	حسن محمد علی صاحب	۱۳۲۱	۱۳۲۱
۱۵۸	محمد غفار صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲	محمد غفار صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۵۸	محمد غفار صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۵۹	مورالدین محمد گلزار صاحب	۱۳۲۳	۱۳۲۳	مورالدین محمد گلزار صاحب	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۵۹	مورالدین محمد گلزار صاحب	۱۳۲۳	۱۳۲۳

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	دوره حیات	مقام	محل دفن
۱	محمد علی خان صاحب	۱۲۸۵	۱۳۵۰	۶۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۲	علی محمد خان صاحب	۱۲۹۰	۱۳۶۰	۷۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۳	محمد علی خان صاحب	۱۲۹۵	۱۳۷۰	۷۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۴	علی محمد خان صاحب	۱۳۰۰	۱۳۸۰	۸۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۵	محمد علی خان صاحب	۱۳۰۵	۱۳۹۰	۸۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۶	علی محمد خان صاحب	۱۳۱۰	۱۴۰۰	۹۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۷	محمد علی خان صاحب	۱۳۱۵	۱۴۱۰	۹۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۸	علی محمد خان صاحب	۱۳۲۰	۱۴۲۰	۱۰۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۹	محمد علی خان صاحب	۱۳۲۵	۱۴۳۰	۱۰۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۰	علی محمد خان صاحب	۱۳۳۰	۱۴۴۰	۱۱۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۱	محمد علی خان صاحب	۱۳۳۵	۱۴۵۰	۱۱۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۲	علی محمد خان صاحب	۱۳۴۰	۱۴۶۰	۱۲۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۳	محمد علی خان صاحب	۱۳۴۵	۱۴۷۰	۱۲۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۴	علی محمد خان صاحب	۱۳۵۰	۱۴۸۰	۱۳۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۵	محمد علی خان صاحب	۱۳۵۵	۱۴۹۰	۱۳۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۶	علی محمد خان صاحب	۱۳۶۰	۱۵۰۰	۱۴۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۷	محمد علی خان صاحب	۱۳۶۵	۱۵۱۰	۱۴۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۸	علی محمد خان صاحب	۱۳۷۰	۱۵۲۰	۱۵۰ سالگی	میرزا	قبرستان
۱۹	محمد علی خان صاحب	۱۳۷۵	۱۵۳۰	۱۵۵ سالگی	میرزا	قبرستان
۲۰	علی محمد خان صاحب	۱۳۸۰	۱۵۴۰	۱۶۰ سالگی	میرزا	قبرستان

ردیف	اسم گرامی صاحب	تاریخ	میزان	اسم گرامی صاحب	تاریخ	میزان
۱	محمد یوسف صاحب	۲۹۲۲	۲	محمد یوسف صاحب	۲۹۲۲	۲
۲	محمد حسین صاحب	۲۹۲۳	۳	محمد حسین صاحب	۲۹۲۳	۳
۳	محمد امین صاحب	۲۹۲۴	۴	محمد امین صاحب	۲۹۲۴	۴
۴	محمد بن محمد شفیق صاحب	۲۹۲۵	۵	محمد بن محمد شفیق صاحب	۲۹۲۵	۵
۵	شیخ عبدالغنی صاحب	۲۹۲۶	۶	شیخ عبدالغنی صاحب	۲۹۲۶	۶
۶	شیخ عبدالرحیم صاحب	۲۹۲۷	۷	شیخ عبدالرحیم صاحب	۲۹۲۷	۷
۷	عبدی صاحب	۲۹۲۸	۸	عبدی صاحب	۲۹۲۸	۸
۸	محمد حسین صاحب	۲۹۲۹	۹	محمد حسین صاحب	۲۹۲۹	۹
۹	شیخ محمد عمر صاحب	۲۹۳۰	۱۰	شیخ محمد عمر صاحب	۲۹۳۰	۱۰
۱۰	ذاکر فرزند علی صاحب	۲۹۳۱	۱۱	ذاکر فرزند علی صاحب	۲۹۳۱	۱۱
۱۱	ذکیر الله شاه صاحب	۲۹۳۲	۱۲	ذکیر الله شاه صاحب	۲۹۳۲	۱۲
۱۲	نجش الهی صاحب	۲۹۳۳	۱۳	نجش الهی صاحب	۲۹۳۳	۱۳
۱۳	حبیب احمد صاحب	۲۹۳۴	۱۴	حبیب احمد صاحب	۲۹۳۴	۱۴
میزان						
۱	عبدالله صاحب	۲۹۳۵	۲	عبدالله صاحب	۲۹۳۵	۲
۲	عبدالله صاحب	۲۹۳۶	۳	عبدالله صاحب	۲۹۳۶	۳

عطیات

۱	عبدالله صاحب	۲۹۳۷	۲	عبدالله صاحب	۲۹۳۷	۲
۲	عبدالله صاحب	۲۹۳۸	۳	عبدالله صاحب	۲۹۳۸	۳
۳	عبدالله صاحب	۲۹۳۹	۴	عبدالله صاحب	۲۹۳۹	۴
۴	عبدالله صاحب	۲۹۴۰	۵	عبدالله صاحب	۲۹۴۰	۵

تحریر حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں لکھتے ہیں کہ فراروں کے استمار گرامی وضع کرنے ہیں جو اس سنگہ میں ملے ہندوان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	محمد دین	اسم گوی جناب	نمبر شمار	محمد دین	اسم گوی جناب	نمبر شمار	محمد دین	اسم گوی جناب	نمبر شمار	محمد دین	اسم گوی جناب
۱	۴۲۲	محمد اقصا الدین صاحب	۷	۴۲۸	مافظ خیف الدین صاحب	۱۳	۴۳۳	فرساد صاحب	۱	۴۲۲	محمد اقصا الدین صاحب
۲	۴۲۳	بدر الدین احمد صاحب	۸	۴۲۹	مافظ محمد اسحق صاحب	۱۴	۴۳۵	شهاب الدین احمد کفائی صاحب	۲	۴۲۳	بدر الدین احمد صاحب
۳	۴۲۴	خلیب الرحمن صاحب	۹	۴۳۰	سید مختار حسین صاحب	۱۵	۴۳۹	غلام غوث فریدی صاحب	۳	۴۲۴	خلیب الرحمن صاحب
۴	۴۲۵	محمود خان امیر خان صاحب	۱۰	۴۳۱	عبد الوجد صاحب	۱۶	۴۳۷	حاجی محمد من صاحب	۴	۴۲۵	محمود خان امیر خان صاحب
۵	۴۲۶	شیخ عبد الغفار صاحب	۱۱	۴۳۲	اکبر علی عطاء الله صاحب			بابو پور	۵	۴۲۶	شیخ عبد الغفار صاحب
۶	۴۲۷	ابراہیم حسین صاحب	۱۲	۴۳۳	عبد الغفور محمد دہری صاحب				۶	۴۲۷	ابراہیم حسین صاحب

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقوم جو منشی سنگھ عیسٰی ہیں اپنے مہتممین اور سفراء کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں ان مذاہباً میں تحت کاغذ پال رکھا جاتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اصلاح بخشنے دفتر ممنون ہو گا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ مہینہ کے آخری دنوں کی وصولیاں بعض دفتری مجبور پول کی وجہ سے دو سہ مہینے میں محسوب ہوتی ہے اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے (مترتب)

منی شہد

وہابی وشیعی دہلی

[illegible]

ردیف	نام گوی جانب	تاریخ	نام گوی جانب	تاریخ	ردیف	نام گوی جانب	تاریخ
۱	مکرم مستوفی صاحب	۱۲۲	مکرم مستوفی صاحب	۱۰۰	۱	مکرم مستوفی صاحب	۱۰۰
۲	شیخ احمد صاحب	۱۲۵	شیخ احمد صاحب	۱۰۱	۲	شیخ احمد صاحب	۱۰۱
۳	محمد غفر صاحب	۱۲۶	محمد غفر صاحب	۱۰۲	۳	محمد غفر صاحب	۱۰۲
۴	محمد سرور صاحب	۱۲۷	محمد سرور صاحب	۱۰۳	۴	محمد سرور صاحب	۱۰۳
۵	میزان	۱۲۸	میزان	۱۰۴	۵	میزان	۱۰۴
۶	محمد دیم صاحب	۱۰۶	محمد دیم صاحب	۱۰۵	۶	محمد دیم صاحب	۱۰۵
۷	قاسمی محمد یونس صاحب	۱۰۷	قاسمی محمد یونس صاحب	۱۰۶	۷	قاسمی محمد یونس صاحب	۱۰۶
۸	حبیب اللہ خاں صاحب	۱۰۸	حبیب اللہ خاں صاحب	۱۰۷	۸	حبیب اللہ خاں صاحب	۱۰۷
۹	بابر رضا صاحب	۱۰۹	بابر رضا صاحب	۱۰۸	۹	بابر رضا صاحب	۱۰۸
۱۰	ازہر قدوائی صاحب	۱۱۰	ازہر قدوائی صاحب	۱۰۹	۱۰	ازہر قدوائی صاحب	۱۰۹
۱۱	اختر حسین صاحب	۱۱۱	اختر حسین صاحب	۱۱۰	۱۱	اختر حسین صاحب	۱۱۰
۱۲	طاہر رضوی صاحب	۱۱۲	طاہر رضوی صاحب	۱۱۱	۱۲	طاہر رضوی صاحب	۱۱۱
۱۳	علیت ابی صاحب	۱۱۳	علیت ابی صاحب	۱۱۲	۱۳	علیت ابی صاحب	۱۱۲
۱۴	خواجہ عبدالعلی صاحب	۱۱۴	خواجہ عبدالعلی صاحب	۱۱۳	۱۴	خواجہ عبدالعلی صاحب	۱۱۳
۱۵	مکرم عبداللطیف صاحب	۱۱۵	مکرم عبداللطیف صاحب	۱۱۴	۱۵	مکرم عبداللطیف صاحب	۱۱۴
۱۶	سید سلیمان صاحب	۱۱۶	سید سلیمان صاحب	۱۱۵	۱۶	سید سلیمان صاحب	۱۱۵
۱۷	محمد عزیز صاحب	۱۱۷	محمد عزیز صاحب	۱۱۶	۱۷	محمد عزیز صاحب	۱۱۶
۱۸	محمد عزیز صاحب	۱۱۸	محمد عزیز صاحب	۱۱۷	۱۸	محمد عزیز صاحب	۱۱۷
۱۹	بشیر احمد صاحب	۱۱۹	بشیر احمد صاحب	۱۱۸	۱۹	بشیر احمد صاحب	۱۱۸
۲۰	عبد الغفور صاحب	۱۲۰	عبد الغفور صاحب	۱۱۹	۲۰	عبد الغفور صاحب	۱۱۹
۲۱	میزان	۱۲۱	میزان	۱۲۰	۲۱	میزان	۱۲۰
۲۲	ایم غفر صاحب	۱۲۲	ایم غفر صاحب	۱۲۱	۲۲	ایم غفر صاحب	۱۲۱
۲۳	خواجہ غلام حسین صاحب	۱۲۳	خواجہ غلام حسین صاحب	۱۲۲	۲۳	خواجہ غلام حسین صاحب	۱۲۲
۲۴	سید رفیق علی صاحب	۱۲۴	سید رفیق علی صاحب	۱۲۳	۲۴	سید رفیق علی صاحب	۱۲۳

کے لئے طوطوں کی تعلیم کے نتائج باطل تباہ کن ہوئے ہیں۔ صحیح تعلیم کے لئے لازم ہے کہ طلبہ کے سامنے مختلف قسم کے مشاغل ہوں۔ جس میں فکر اور تخیل دونوں ایک ساتھ اظہار کے مواقع حاصل ہوں۔ جس میں ادب، آرٹ اور سائنس کے وہ تمام خزانے موجود ہوں جو انسانوں کی دماغی اور روحانی تربیت کے لئے ضروری ہیں جس میں ان کو خود اعتمادی، جدت اور ان کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب ہو۔ تاکہ وہ تعلیم حاصل کیے اپنی قوم اور ملک کے کارکن، مفید اعلیٰ رکن بن سکیں جو بحیثیت کی علمی سرزد کریں بلکہ اپنی مثال آپ سے اپنے گورنمنٹ کی زندگی کو متاثر کریں۔ اس قسم شخصیت کی تشکیل میں طوطوں کا طریقہ تعلیم سراسر مضرب ہے اس کے لئے انگریزی بولنا کافی نہیں بلکہ اس اعلیٰ قوت کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے جو تمام علوم کے سرسبز رازوں کو کھول دیتی ہے اور جس کی مدد سے انسان اعلیٰ علم کو اپنی کوشش سے تغیر کر سکتا ہے اس کے لئے گویا خون ریکارڈ جیسے معلم کی ضرورت نہیں بلکہ ایسے معلم درکار ہیں جن کو تجربہ کر کے کا شوق اور جدت پیدا کرنے کی صلاحیت ہو۔ اور بچوں کی فنی زندگی کو سمجھ کر اس کے مطابق اپنے طریقہ تعلیم میں تبدیلی اور ترمیم کر کے اس کے لئے جگہ بنا کر دینا اور معاملہ کو تیز کرنا کافی نہیں بلکہ استدلال، فیصلہ، تخیل اور اس قسم کی اعلیٰ دماغی قوتوں کی تربیت کی ضرورت ہے جن کے لئے حافظہ کی خفیت محض ایک خادمہ کی ہے۔ ہمارے لئے اس سے بلند تر نصب العین کیا ہو سکتا ہے کہ ہم اس معنی خیز اور خدائی شخصیت کی نشوونما کے لئے اپنی کوشش وقف کر دیں۔

عطیات

[illegible]

شریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے اسلئے گرامی درج کرتے ہیں جو جن مشائخ میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسات گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسات گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسات گرامی جناب	نمبر شمار	ہمدرد نمبر	اسات گرامی جناب
۱	۴۳۸	سید جمیل الرحمن صاحب بیوپالہ	۱۰	۴۴۷	احمد شکوہ صاحب کھنڈ	۱۹	۴۵۶	غلام الدین صاحب دہلی	۲۸	۴۶۵	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۲	۴۳۹	سید ضمیر حسین صاحب مہدی	۱۱	۴۴۸	ڈاکٹر ابراہیم الہی صاحب نئی آباد	۲۰	۴۵۷	محمد صدیق صاحب	۲۹	۴۶۶	نواب اسلام اللہ خاں صاحب
۳	۴۴۰	محمد علی خاں صاحب	۱۲	۴۴۹	محمد عبد السلام صاحب بیدی	۲۱	۴۵۸	شیخ عبد القیوم صاحب نئی آباد	۳۰	۴۶۷	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۴	۴۴۱	چودھری اکبر علی صاحب رام پور	۱۳	۴۵۰	محمد ایدیس صاحب نیک بڑہارہ	۲۲	۴۵۹	محمد انور شیخ صاحب سری نگر	۳۱	۴۶۸	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۵	۴۴۲	مولوی حسن علی صاحب کھنڈ	۱۴	۴۵۱	منشی غلام الدین صاحب	۲۳	۴۶۰	سید محمد حسن صاحب طابانی کھنڈ	۳۲	۴۶۹	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۶	۴۴۳	ابیس عبدالواحد صاحب انیکو گنی	۱۵	۴۵۲	ریاض الدین فیاض الدین صاحب	۲۴	۴۶۱	بگم دہاج الدین صاحبانی	۳۳	۴۷۰	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۷	۴۴۴	امجد علی شاہ صاحب	۱۶	۴۵۳	حافظ غلام الدین صاحب	۲۵	۴۶۲	عبد القیوم خاں صاحب نئی آباد	۳۴	۴۷۱	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۸	۴۴۵	سرور علی صاحب	۱۷	۴۵۴	اتھار احمد عبدالعزیز صاحبان	۲۶	۴۶۳	نواب اسلام اللہ خاں صاحب	۳۵	۴۷۲	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ
۹	۴۴۶	سید محمد احمد رضوی صاحب	۱۸	۴۵۵	محبیب الرحمن صاحب دہلی	۲۷	۴۶۴	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ	۳۶	۴۷۳	کرز سلامت احمد صاحب کھنڈ

مستقل امداد و عطیات

ذیل کی رقم جو جن مشائخ میں ہم اپنے ہمتیں اور سفرہ کی معرفت وصول ہوئی ہیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں انہ راجا میں صحت کا خیال رکھا جاتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بختے دفتر نمونہ ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ مہینے کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے ہونے میں صوب ہوتی ہے اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کلام متلاذکرنا چاہئے۔

درت

9-1970

ملی ونی ملی

[illegible]

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	سابقه خدمت	مقام	ملاحظات
۱	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۳	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۴	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۵	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۶	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۷	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۸	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۹	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۰	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۱	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۲	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۳	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۴	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۵	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۶	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۷	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۸	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۱۹	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۰	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۱	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۲	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۳	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۴	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۵	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۶	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۷	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۸	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۲۹	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۳۰	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۳۱	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	
۳۲	آقای محمد بن علی خان	۱۲۸۵	۱۳۰۵	۲۰	معاونت	

ردیف	نام و نام خانوادگی	تاریخ تولد	تاریخ وفات	محل تولد	محل وفات	سابقه خدمت	رتبه	توضیحات
۱	محمد علی صاحب	۱۲۸۵	۱۳۰۵	تهران	تهران
۲	علی اکبر صاحب	۱۲۹۰	۱۳۱۰	تهران	تهران
۳	محمد رضا صاحب	۱۲۹۵	۱۳۱۵	تهران	تهران
۴	علی محمد صاحب	۱۳۰۰	۱۳۲۰	تهران	تهران
۵	محمد علی صاحب	۱۳۰۵	۱۳۲۵	تهران	تهران
۶	علی محمد صاحب	۱۳۱۰	۱۳۳۰	تهران	تهران
۷	محمد رضا صاحب	۱۳۱۵	۱۳۳۵	تهران	تهران
۸	علی محمد صاحب	۱۳۲۰	۱۳۴۰	تهران	تهران
۹	محمد علی صاحب	۱۳۲۵	۱۳۴۵	تهران	تهران
۱۰	علی محمد صاحب	۱۳۳۰	۱۳۵۰	تهران	تهران
۱۱	محمد رضا صاحب	۱۳۳۵	۱۳۵۵	تهران	تهران
۱۲	علی محمد صاحب	۱۳۴۰	۱۳۶۰	تهران	تهران
۱۳	محمد علی صاحب	۱۳۴۵	۱۳۶۵	تهران	تهران
۱۴	علی محمد صاحب	۱۳۵۰	۱۳۷۰	تهران	تهران
۱۵	محمد رضا صاحب	۱۳۵۵	۱۳۷۵	تهران	تهران
۱۶	علی محمد صاحب	۱۳۶۰	۱۳۸۰	تهران	تهران
۱۷	محمد علی صاحب	۱۳۶۵	۱۳۸۵	تهران	تهران
۱۸	علی محمد صاحب	۱۳۷۰	۱۳۹۰	تهران	تهران
۱۹	محمد رضا صاحب	۱۳۷۵	۱۳۹۵	تهران	تهران
۲۰	علی محمد صاحب	۱۳۸۰	۱۴۰۰	تهران	تهران
۲۱	محمد علی صاحب	۱۳۸۵	۱۴۰۵	تهران	تهران
۲۲	علی محمد صاحب	۱۳۹۰	۱۴۱۰	تهران	تهران
۲۳	محمد رضا صاحب	۱۳۹۵	۱۴۱۵	تهران	تهران
۲۴	علی محمد صاحب	۱۴۰۰	۱۴۲۰	تهران	تهران
۲۵	محمد علی صاحب	۱۴۰۵	۱۴۲۵	تهران	تهران
۲۶	علی محمد صاحب	۱۴۱۰	۱۴۳۰	تهران	تهران
۲۷	محمد رضا صاحب	۱۴۱۵	۱۴۳۵	تهران	تهران
۲۸	علی محمد صاحب	۱۴۲۰	۱۴۴۰	تهران	تهران
۲۹	محمد علی صاحب	۱۴۲۵	۱۴۴۵	تهران	تهران
۳۰	علی محمد صاحب	۱۴۳۰	۱۴۵۰	تهران	تهران

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

جدید اضافہ

ذیل میں ہم اپنے ان کرم فرماؤں کے اسار گرامی درج کرتے ہیں جو اہل جولائی سنہ ۱۹۷۷ء میں حلقہ ہمدردان میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۱	۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵
۲	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶
۳	۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷
۴	۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸
۵	۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹
۶	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰
۷	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱
۸	۵۰۲	۵۰۲	۵۰۲	۵۰۲	۵۰۲	۵۰۲	۵۰۲
۹	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳
۱۰	۵۰۴	۵۰۴	۵۰۴	۵۰۴	۵۰۴	۵۰۴	۵۰۴
۱۱	۵۰۵	۵۰۵	۵۰۵	۵۰۵	۵۰۵	۵۰۵	۵۰۵
۱۲	۵۰۶	۵۰۶	۵۰۶	۵۰۶	۵۰۶	۵۰۶	۵۰۶
۱۳	۵۰۷	۵۰۷	۵۰۷	۵۰۷	۵۰۷	۵۰۷	۵۰۷

مستقل امداد و عطیات - ذیل کی رقم جو جولائی سنہ ۱۹۷۷ء میں ان پختہ زمین اور دھوکا سرفت وصول ہوئی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

اندرجات میں صحت کا خیال رکھا جاتا ہے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشے کو فرستوں ہو گا۔
اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ ہمیں کے آخری دنوں کی وصول یا باقی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے حصے میں عموماً
ہوتی ہے اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ (درت)

جولائی ۱۹۴۰ء

دہلی ونئی دہلی

[illegible]

ردیف	نام و کنیت	تاریخ	مقام	نام و کنیت	تاریخ	مقام	ردیف	نام و کنیت	تاریخ	مقام
۱	محمد علی محمد حبیب الدین صاحب	۲۳۰۴	۸۷	بابا محمد شفیع صاحب	۲۳۰۴	۸۷	۱	محمد رفیع خاں صاحب	۲۳۰۴	۸۷
۲	دین خاں صاحب	۲۳۰۴	۸۸	شیخاقت علی صاحب مدتی	۲۳۰۴	۸۸	۲	شیر علی صاحب	۲۳۰۴	۸۸
۳	میاں غلام علی خاں صاحب	۲۳۰۴	۸۹	طاہر علی صاحب	۲۳۰۴	۸۹	۳	رفیع اللہ خاں صاحب	۲۳۰۴	۸۹
۴	حاجی عبدالرحمن و عبدالعزیز صاحب	۲۳۰۴	۹۰	سید غلام حسین صاحب	۲۳۰۴	۹۰	۴	محمد علی صاحب باری	۲۳۰۴	۹۰
۵	محمد اسلم خاں صاحب	۲۳۰۴	۹۱	میرزا رفیع محمد صاحب	۲۳۰۴	۹۱	۵	غازی علی صاحب	۲۳۰۴	۹۱
۶	محمد رفیع خاں صاحب	۲۳۰۴	۹۲	غلام الدین محمد صاحب	۲۳۰۴	۹۲	۶	حافظ علی صاحب	۲۳۰۴	۹۲
۷	شیخ محمد رفیع صاحب	۲۳۰۴	۹۳	غلام صاحب	۲۳۰۴	۹۳	۷	محمد صاحب	۲۳۰۴	۹۳
۸	حافظ سراج احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۴	بابا محمد صیف صاحب	۲۳۰۴	۹۴	۸	محمد صاحب	۲۳۰۴	۹۴
۹	محمد علی محمد صاحب مدتی	۲۳۰۴	۹۵	حاجی عبدالغلام صاحب	۲۳۰۴	۹۵	۹	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۵
۱۰	حاجی بشیر احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۶	محمد خلیف احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۶	۱۰	محمد علی احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۶
۱۱	مستر شفیع الدین صاحب	۲۳۰۴	۹۷	میرزا محمد خاں صاحب	۲۳۰۴	۹۷	۱۱	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۷
۱۲	سید شاہ علی صاحب برادر	۲۳۰۴	۹۸	غلام محمد علی صاحب	۲۳۰۴	۹۸	۱۲	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۸
۱۳	محمد علی صاحب	۲۳۰۴	۹۹	مولوی خلیل الدین صاحب	۲۳۰۴	۹۹	۱۳	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۹۹
۱۴	محمد علی صاحب اینڈ سنز	۲۳۰۴	۱۰۰	مولانا محمد ابراہیم صاحب	۲۳۰۴	۱۰۰	۱۴	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۰
۱۵	شیخ محمد شفیع صاحب	۲۳۰۴	۱۰۱	محمد احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۱	۱۵	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۱
۱۶	خان صاحب علی صاحب	۲۳۰۴	۱۰۲	خان بہادر محمد رشید احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۲	۱۶	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۲
۱۷	علی دین صاحب	۲۳۰۴	۱۰۳	حاجی اخلاق احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۳	۱۷	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۳
۱۸	میرزا محمد احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۴	میرزا الدین صاحب	۲۳۰۴	۱۰۴	۱۸	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۴
۱۹	مولانا عبداللطیف صاحب	۲۳۰۴	۱۰۵	محمد حسین خادم صاحب	۲۳۰۴	۱۰۵	۱۹	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۵
۲۰	حاجی محمد صیف الدین صاحب	۲۳۰۴	۱۰۶	نور الدین صاحب	۲۳۰۴	۱۰۶	۲۰	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۶
۲۱	میرزا الدین صاحب	۲۳۰۴	۱۰۷	محمد علی صاحب	۲۳۰۴	۱۰۷	۲۱	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۷
۲۲	حاجی محمد علی صاحب	۲۳۰۴	۱۰۸	محمد علی صاحب	۲۳۰۴	۱۰۸	۲۲	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۸
۲۳	حافظ شہاب الدین صاحب	۲۳۰۴	۱۰۹	محمد علی صاحب	۲۳۰۴	۱۰۹	۲۳	بابا رفیع احمد صاحب	۲۳۰۴	۱۰۹

یونی

۱	۱۰۳۹	۱	۱۰۳۹	۱	۱۰۳۹	۱	۱۰۳۹	۱	۱۰۳۹	۱	۱۰۳۹
۲	۱۰۴۰	۲	۱۰۴۰	۲	۱۰۴۰	۲	۱۰۴۰	۲	۱۰۴۰	۲	۱۰۴۰
۳	۲۵۷۸	۳	۲۵۷۸	۳	۲۵۷۸	۳	۲۵۷۸	۳	۲۵۷۸	۳	۲۵۷۸
۴	۲۵۷۹	۴	۲۵۷۹	۴	۲۵۷۹	۴	۲۵۷۹	۴	۲۵۷۹	۴	۲۵۷۹
۵	۲۵۸۰	۵	۲۵۸۰	۵	۲۵۸۰	۵	۲۵۸۰	۵	۲۵۸۰	۵	۲۵۸۰
۶	۲۵۸۱	۶	۲۵۸۱	۶	۲۵۸۱	۶	۲۵۸۱	۶	۲۵۸۱	۶	۲۵۸۱
۷	۲۵۸۲	۷	۲۵۸۲	۷	۲۵۸۲	۷	۲۵۸۲	۷	۲۵۸۲	۷	۲۵۸۲
۸	۲۵۸۳	۸	۲۵۸۳	۸	۲۵۸۳	۸	۲۵۸۳	۸	۲۵۸۳	۸	۲۵۸۳
۹	۲۵۸۴	۹	۲۵۸۴	۹	۲۵۸۴	۹	۲۵۸۴	۹	۲۵۸۴	۹	۲۵۸۴
۱۰	۲۵۸۵	۱۰	۲۵۸۵	۱۰	۲۵۸۵	۱۰	۲۵۸۵	۱۰	۲۵۸۵	۱۰	۲۵۸۵
۱۱	۲۵۸۶	۱۱	۲۵۸۶	۱۱	۲۵۸۶	۱۱	۲۵۸۶	۱۱	۲۵۸۶	۱۱	۲۵۸۶

[illegible]

[illegible]

عطیات ماہ جولائی ۱۹۳۳ء

性

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب نائب صدر جمعیت علماء ہند دہلی کا مکتوب گرامی

ماداً و مصلیاً

جامعہ ملیہ مسلمانوں کا ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کے حسن انتظام اور تعلیمی خدمات سے ہر شخص واقف ہے۔ اس ادارے میں مسلمانوں کے بعض ایسے بچے بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں جو اپنی تعلیم کا بار اٹھانے سے قاصر ہیں۔ جامعہ کے متعلمین اس قسم کے نادار طلباء کو زکوٰۃ فنڈ سے امداد پہنچاتے ہیں اور یہ امداد صرف انہی طلباء کو دی جاتی ہے۔ جو حقیقتاً زکوٰۃ کے مستحق ہوتے ہیں۔ زکوٰۃ کے اس بہترین مصرف سے کسی مسلمان کو انکار نہیں ہو سکتا۔

میں مسلمانوں سے متوقع ہوں کہ وہ جامعہ ملیہ کی زیادہ سے زیادہ اعانت و امداد فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ بالخصوص اہل خیر و بھلائی و ثروت حضرات سے امید کی جاتی ہے کہ وہ زکوٰۃ کی رقم سے مذہبی تعلیم کے ان طلباء کی امداد فرمائیں گے جو اپنی تعلیم جاری رکھنے سے مجبور ہیں۔ ان اللہ الیضہ ابوالمنین

فقیر احمد سعید کان اللہ

۴ رجب المرجب ۱۴۰۹ھ

مطابق ۹ اگست ۱۹۸۷ء